"مجھے آپ کی ان پڑھ گوار نواسی میں کوئی انٹرسٹ
نہیں ہے آغا جان میں یہ شادی نہیں کروں گا"۔ غازیان
تیمور خانزادہ نے سرد مہری سے کہا۔ آغا خان نے اسے
شدید غصے سے دیکھا۔ غازیان خانزادہ سرمئی لباس
میں ملبوس اپنی پوری شخصیت کے سحر کے ساتھ
وہاں بیٹھا غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا۔ "تمہاری شادی

zubinovelszone.com

وہاں بیٹھا غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا۔ "تمہاری شادی
صرف دعا سے ہو گئی یہ ہمارا آخری فیصلہ ہے غازیان،
تم ہمارے فیصلہ سے انحراف نہیں کر سکتے"۔ آغا جان
اٹل لہجہ میں دو بدو بولے۔ غازیان خانزادہ جو ابھی چند
دن پہلے ہی امریکہ سے اپنی تعلیم مکمل کر کے لوٹا تھا۔
اپنے سامنے بیٹھے آغا جان کو بے یقینی سے دیکھ رہا

zubinovelszone.com

اپنے سامنے بیٹھے آغا جان کو بے یقینی سے دیکھ رہا
تھا۔ "آغا جان! آپ مذاق کر رہے ہیں نا؟"۔ وہ استہزائیہ
لہجہ میں بولا۔ "ہم تمہیں مذاق کے موڈ میں لگ رہے
ہیں، دعا تمہارے نام پر دس سال سے بیٹھی ہے، وہ
تمہاری منگیتر ہے اور اب وقت آگیا ہے کہ اس رشتے کو
نکاح کی صورت دی جائے"۔ آغا جان کی بات پر غازیان

zubinovelszone.com

نے انھیں حیرت سے دیکھا۔ "نام پر بیٹھی ہے؟ ریئلی
آغا جان، ہم کس صدی میں جی رہے ہیں؟ میں ایک
ویل ایجوکیٹڈ انسان ہوں، میری اپنی ایک لائف ہے،
کچھ معیار ہیں۔ مجھے آپ کی اس ان پڑھ اور گنوار
نواسی میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ وہ لڑکی جو سارا
دن چادر میں لپٹی رہتی ہے، جسے شاید دنیا کا نقشہ

zubiinovelszone.com

دن چادر میں لپٹی رہتی ہے، جسے شاید دنیا کا نقشہ

تک معلوم نہ ہو، وہ میری بیوی بنے گی؟ نو نیور"۔

غازیان نے تلخی سے ہنستے ہوئے کہا۔ آغا جان کی

بھنویں تن گئیں۔ "زبان سنبھال کر غازیان، وہ ہماری

نواسی ہے مت بھولوں"۔ وہ غصے سے دھاڑے۔ وہ دنگ

ہوا۔ وہ آغا جان کا چہیتا لاڈلا پوتا تھا۔ آغا جان نے آج

Zubinovelszone.com

تک اس سے اس لہجہ میں بات نہیں کی تھی۔ آج وہ
اپنی نواسی کو اس پر فوقیت دے رہے تھے۔ غازیان کو
تاسف ہوا۔ "اور میں آپکا پوتا ہوں، میں یہ شادی ہرگز
نہیں کروں گا۔ میں کسی ایسی لڑکی کو اپنی زندگی
میں شامل نہیں کر سکتا جس کا میرا کوئی میچ ہی نہ
ہو"۔ غازیان صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کا چہرہ غصے

zubinovelszone.com

سے تمتما رہا تھا۔ "تمہاری شادی دعا سے ہی ہو گی، ہم
فیصلہ سنا چکے ہیں غازیان خانزادہ اور یاد رکھنا اگر
تم نے نکاح سے انکار کیا تو ہمارا مرا منہ دیکھو گے"۔
آغا جان نے اپنا حتمی فیصلہ سنایا۔ غازیان نے مٹھیاں
بھینچ لیں۔ اس کی رگیں تن گئیں۔ ضبط سے اس کا
چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔ "او گاڈ او کے فائن، میں تیار ہو

Zubinovelszone.com

نکاح کیلئے"۔ وہ جبڑے بھینچ کر ضبط سے بولا۔ دل
چاہا دعا حیدر کا قتل کر دے۔ اسے بچپن سے ہی دعا
سے عجیب سی چڑ تھی۔ وہ ہمیشہ خود کو سات پردوں
میں چُھپائے رکھتی تھی۔ آج تک غازیان نے اسے بغیر
چادر کے نہیں دیکھا تھا۔ وہ غازیان تیمور کو بالکل
پسند نہیں تھی۔ "بہت شوق ہے نا اسے غازیان تیمور کی

zubinovelszone.com

بیوی بننے کا؟ ابھی اس کا یہ شوق اتارتا ہوں"۔ اس نے
دانت پیستے ہوئے سوچا۔ وہ مزید ایک لفظ کہے بغیر
وہاں سے پلٹا۔ اس کا رخ سیدھا حویلی کے اس گوشے
کی طرف تھا جہاں دعا کا کمرہ تھا۔ بنا دستک دیے
آندھی طوفان بنا دعا کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر
داخل ہوا۔ سامنے ہی وہ کھڑی تھی۔ ہمیشہ کی طرح

Zubinovelszone.com

سر سے پاؤں تک بڑی سی چادر میں لپٹی ہوئی۔ "بہت
شوق ہے نا مجھ سے شادی کرنے کا؟ ایک بار میری
دسترس میں آؤ، پھر بتاؤں گا تمہیں کیا حیثیت ہے
تمہاری میری نظروں میں"۔ وہ دھاڑا اور چند قدموں کا
فاصلہ طے کر کے اسے شانوں سے دبوچ لیا۔ وہ دعا کو
سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اسکی کمر میں

سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اسکی کمر میں
بازو حمائل کرتا اسے اپنے قریب کھینچ گیا۔ دعا کا چہرہ
پل میں غصے سے لال بھبوکا ہوا۔ اسکا دماغ گھما اور
ایک زوردار تھپڑ غازیان کے گال پر جڑ دیا۔ "آپ کی
ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی؟" وہ لرزتے وجود
کے ساتھ چلائی۔ غازیان ساکت رہ گیا۔ اسے زندگی میں

zubinovelszone.com

کے ساتھ چلائی۔ غازیان ساکت رہ گیا۔ اسے زندگی میں
آج تک کسی نے چھونے کی ہمت نہیں کی تھی اور یہاں
اس لڑکی نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ "ہاؤ ڈیر یو تمہاری
ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی؟"۔ جواباً
غازیان چیخا۔ خونخوار نظروں سے اس نے دعا کو
دیکھا۔ "اپنی زبان اور اپنے ہاتھ، دونوں اپنی حد میں
رکھیں غازیان خانزادہ، آپ باہر سے ڈگریاں لے کر آئے

Zubnovelszone.com

دیکھا۔ اپنی زبان اور اپنے ہاتھ، دونوں اپنی حد میں
رکھیں غازیان خانزادہ، آپ باہر سے ڈگریاں لے کر آئے
ہوں گے، مگر تمیز سیکھنا شاید آپ کے نصاب میں
شامل نہیں تھا۔ آپ کو لگتا ہے کہ میں آپ سے شادی کے
لیے مری جا رہی ہوں؟ یہ آپ کی غلط فہمی ہے، بلکہ یہ
کہوں گی کہ یہ آپ کا ایگو پرابلم ہے مسٹر غازیان
تیمور"۔ دعا نے اپنی نظریں اس کی آنکھوں میں گاڑھ

zubinovelszone.com

تیمور"۔ دعا نے اپنی نظریں اس کی آنکھوں میں گاڑھ
دیں۔ اور پھر دعا نے ایک قدم پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی
چادر کو مزید مضبوطی سے سمیٹا۔ وہ جارحانہ تیور
کے ساتھ دعا کی سمت بڑھا اور اسے دیوار اور اپنے
مضبوط وجود کے درمیان محصور کر لیا۔ "دور ہٹیں
مجھ سے آپ کو سمجھ نہیں آتی آپ میرے لیے

zubinovelszone.com

مجھ سے آپ کو سمجھ نہیں آتی آپ میرے کے لیے
نا محرم ہیں؟" دعا اس کے لمس سے بچنے کی کوشش
میں وہ دیوار سے جا لگی۔ غازیان نے طنزیہ مسکراہٹ
کے ساتھ اس کے سر کے پاس دیوار پر ہاتھ مارا۔
"سیریسلی نا محرم؟ مجھے یہ لیکچر مت دو، دعا
حیدر! تم میرے نام پر بیٹھی ہو، تم میری پراپرٹی

Zubnovelszone.com

حیدر! تم میرے نام پر نیھی ہو، تم میری پراپرٹی

ہوں۔ یاد رکھنا، بہت جلد تم میری بیوی بننے والی ہو..

تب دیکھوں گا کہ تمہارا یہ نامحرم والا فلسفہ کہاں

جاتا ہے"۔ وہ اس کے کان کے قریب جھکا اور سرگوشی

نما لہجے میں گویا ہوا۔ "غازیان تیمور میں نے کہا

پیچھے ہٹیں ورنہ اچھا نہیں ہو گا"۔ دعا نے انگشت

شہادت بلند کر کے غصے سے کہا۔ اس نے جھک کر اپنی

zubinovelszone.com

شہادت بلند کر کے غصے سے کہا۔ اس نے جھک کر اپنی تپتی سانسیں دعا کے چہرے پر بکھیریں جس سے دعا کی پلکیں لرز گئیں۔ "میں دیکھنا چاہتا ہوں تمہاری یہ پاکیزگی اور یہ تیور میرے نکاح میں آنے کے بعد کتنی دیر تک سروائیو کرتے ہیں، اب معاملہ میری انا کا بن گیا ہے میں تم سے شادی کروں گا صرف تمہارا غرور

گیا ہے میں تم سے شادی کروں گا صرف تمہارا غرور
توڑنے کے لیے"۔ اس نے دعا کی آنکھوں میں جھانکتے
ہوئے کہا۔ دعا نے تنفر سے گردن موڑی۔ اس کے انداز پر
غازیان کی کنپٹی پر رگ ابھری۔ اس نے نہایت سرد اور
خطرناک انداز میں اس کے کان کے پاس جھکا۔ دعا کی
سانسیں منتشر ہو گئیں۔ "غازان تیمور کو تھپڑ مار کر

zubinovelszone.com

سانسیں منتشر ہو گئیں۔"غازان تیمور کو تھپڑ مار کر

تم نے خود اپنے لیے گڑھا کھودا ہے، پچھتاؤ گی... بہت

برا پچھتاؤ گی جان من ویٹ اینڈ واچ، نکاح کے لیے

تیار ہو جاؤ، دعا حیدر"۔وہ جھٹکے سے پلٹا اور کمرے

سے باہر نکل گیا۔دروازہ اتنے زور سے بند ہوا کہ دعا

کانپ اٹھی۔اک ننھا سا قطرہ رخسار پر بہہ نکلا تھا۔

@@@@@

zubinovelszone.com

غازیان خانزادہ ولد تیمور خانزادہ، آپ کا نکاح دعا

بنت حیدر سے بشمول حق مہر پانچ لاکھ روپے سکہ

رائج الوقت طے پایا ہے؟ کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"۔

غازیان نے ایک نظر آغا جان پر ڈالی، پھر اپنی مٹھی

بھینچ کر سرد لہجے میں کہا۔ "Accepted"۔ یہ سنتے

ہی مہر غازیان کی بہن نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔

zubinovelszone.com

ہی مہر غازیان کی بہن نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔

"بھائی! یہ آپ کی کوئی بزنس ڈیل نہیں ہے جو آپ نے

'Accepted'

کہہ دیا"۔ مہر نے ہنستے ہوئے کہا۔ "غازیان ہوش کے
ناخن لو اور شرافت سے قبول ہے کہو"۔ آغا جان تپ
اٹھے اسکی حرکت پر۔ چنبیلی کے پھولوں کے پار
عروسی لباس میں دلہن بنی بیٹھی وہ لمبا گھونگھٹ

zubnovelszone.com

نانی کو اور عمر انکل کے بول ہے ہو ۔ آغا جان تپ
اٹھے اسکی حرکت پر۔ چنبیلی کے پھولوں کے پار
عروسی لباس میں دلہن بنی بیٹھی دعا نے گھونگھٹ
کے پار سے غازیان کو گھورا تھا۔ غازیان نے بیزاری سے
مہر کو گھورا اور پھر دادا جان کے غصے کو بھانپتے
ہوئے کہا۔ "اوکے، فائن وائے آر یو سو ہائپر قبول
ہے، قبول ہے! قبول ہے!"۔ تین بار قبول ہے کہنے کے بعد

ہوئے کہا۔ "اوکے، فائن وائے آر یو سو ہائپر قبول ہے، قبول ہے! قبول ہے!"۔ تین بار قبول ہے کہنے کے بعد اب باری دعا کی تھی۔ جب نکاح خواں نے چند کاغذات غازیان کے سامنے رکھے۔ "یہ کیا ہے؟"۔ غازیان نے تلخی سے پوچھا۔ "بیٹی دعا نے نکاح نامے کے کالم نمبر 18 میں ایک شرط درج کروائی ہے، جس پر آپ کے دستخط

zubinovelszone.com

سے پوچھا۔ "میں دعا نے نکاح نامے کے کالم نمبر 18

میں ایک شرط درج کروائی ہے، جس پر آپ کے دستخط

ضروری ہیں"۔ نکاح خواں نے عینک درست کرتے ہوئے

کہا۔ غازیان نے تیزی سے کاغذ جھپٹا۔ اس کی نظریں

تحریر پر جم گئیں۔ "اگر کبھی آپ نے میرے کردار پر

انگلی اٹھائی یا مجھے طلاق دینے کی کوشش کی تو

طلاق کا حق تفویض طلاق میرے پاس ہو گا، میں آپ کو

zubinovelszone.com

تحریر پر ہم ہیں۔ اگر کبھی آپ نے میرے کردار پر انگلی اٹھائی یا مجھے طلاق دینے کی کوشش کی تو طلاق کا حق تفویض طلاق میرے پاس ہو گا، میں آپ کو اللہ کے حکم سے چھوڑ دوں گی، آپ مجھے نہیں نکالیں گے"۔ غازیان کے لبوں پر ایک زہریلی مسکراہٹ بکھیری۔

"وہ خود کو محفوظ رکھنا چاہتی ہے؟ انٹرسٹنگ ویری انٹرسٹنگ"۔ اس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے قلم اٹھایا

zubinovelszone.com

"وہ خود کو محفوظ رکھنا چاہتی ہے؟ انٹرسٹنگ ویری
انٹرسٹنگ"۔اس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے قلم اٹھایا
اور دستخط کردیے۔"بیٹی دعا کیا آپ کو یہ نکاح قبول
ہے؟"۔ نکاح خواں نے پوچھا۔"قبول ہے"۔اس نے اپنی
چادر کو سختی سے پکڑ کر دھیمی مگر پراعتماد آواز
میں کہا۔ پورے ہال میں مبارک سلامت کی صدائیں

zubnovelszone.com

میں کہا۔ پورے ہال میں مبارک سلامت کی صدائیں گونجنے لگیں۔ لوگ ایک دوسرے کو گلے لگا رہے تھے۔ آغا جان نے آگے بڑھ کر غازیان کو سینے سے لگایا۔ نکاح کے فوراً بعد مکس گیدرنگ کا سماں تھا۔ مرد اور خواتین سبھی وہاں موجود تھے۔ "ارے غازیان بھائی اب تو نکاح ہو گیا، اب تو دعا آپی کا گھونگھٹ اٹھا کر اپنی دلہن صاحبہ کا دیدار کر لیجیے" ۔ مہر نے جھکتے ہوئے کہا۔

zubinovelszone.com

ہو گیا، اب تو دعا آپی کا گھونگھٹ اٹھا کر اپنی دلہن

صاحبہ کا دیدار کر لیجیے"۔ مہر نے چہکتے ہوئے کہا۔

غازیان جواب تک سرد مہر کھڑا تھا، اس بات پر اچانک

مسکرایا۔ وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا دعا کے قریب آیا۔

اس کے قدموں کی آہٹ دعا کے دل کی دھڑکن بن کر

اس کے کانوں میں گونجنے لگی۔ دعا کا پورا وجود

خوف اور گھبراہٹ سے کانپ اٹھا۔ "پلیز... سب کے

zubinovelszone.com

خوف اور گھبراہٹ سے کانپ اٹھا۔ "پلیز... سب کے
سامنے نہیں بیوی ہوں آپکی میرے پردے کی لاج رکھیے
گا"۔ اس کی آواز میں التجا اور بے بسی تھی۔ غازیان کے
ہاتھ کی انگلیاں گھونگھٹ کے عین کنارے پر تھم گئیں۔
گھونگھٹ کے اندر دعا کے ہاتھ بری طرح لرز رہے تھے۔
سب کی نظریں ان دونوں پر جمی تھیں۔ "بربادی مبارک

zubinovelszone.com

سب کی نظریں ان دونوں پر جمی تھیں۔ "بربادی مبارک
ملتے ہیں کمرے میں... مسز خانزادہ"۔ اسکے سر پر ہونٹ
رکھتے وہ کان کے قریب جھکتے گھمبیرتا سے بولتا
اسکے وجود پر کپکپی سی طاری کر گیا۔ یہ لمس اتنا
غیر متوقع تھا کہ دعا کے پورے وجود میں ایک کرنٹ
سا دوڑ گیا۔ دعا کا دل اتنی زور سے دھڑک رہا تھا جیسے
سینہ چیر کر باہر نکل آئے گا۔ پورا ہال سیٹیوں اور

سا دور کیا۔ دعا کا دل اتنی زور سے دھڑک رہا تھا جیسے
سینہ چیر کر باہر نکل آئے گا۔ پورا ہال سیٹیوں اور
تالیوں سے گونج اٹھا۔ لڑکیاں زور زور سے شور مچانے
لگیں۔ "اوہ مائی گاڈ غازیان بھائی تو بہت رومینٹک
نکلے "۔ مہر نے شریر لہجے میں کہا۔ وہ پیچھے ہٹا تو
کزنز نے دوبارہ شور مچایا۔ "ہائے! یہ تو فلمی سین ہو
گیا غازیان بھائی تو بڑے پوزیسو نکلے، اپنی دلہن کا

گیا غازیان بھائی تو بڑے پوزیسیو نکلے، اپنی دلہن کا
چہرہ ہمیں دکھانا ہی نہیں چاہتے"۔ غازیان نے گہری
نگاہوں سے سرتاپا دعا کو دیکھا۔ دعا وہیں منجمد رہ
گئی۔ "اتنی پوزیسونس کیا محبت کرتے ہیں دعا آپی
سے"۔ مہر نے مسکرا کر مزید استفسار کیا۔ "تصیح کرلو
مہر محبت نہیں، عشق کرتا ہوں میں تمہاری دعا آپی

zubinovelszone.com

مہر محبت نہیں، عشق کرتا ہوں میں تمہاری دعا آپی سے"۔ غازیان نے اپنا کوٹ درست کیا۔ ذو معنی سے کہتا ہوا وہاں سے نکل گیا پیچھے سب دنگ رہ گئے دعا سمیت۔

@@@@@@

کمرے کا ماحول گلاب اور موتیا کے پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ فانوس کی دھیمی

zubinovelszone.com

مرے کا ماحول گلاب اور موتیا کے پھولوں کی بھینی
بھینی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ فانوس کی دھیمی
روشنی سرخ قالینوں اور مخملی پردوں پر پڑ کر ایک پر
اسرار سحر طاری کر رہی تھی۔ دعا بیڈ کے وسط میں
بیٹھی تھی، سرخ بھاری عروسی جوڑے میں ملبوس
اپنے وجود کو ایک بڑی سی چادر میں سمیٹے ہوئے۔ اس
کا دل پسلیوں سے باہر آنے کو بے تاب تھا۔ اچانک

اپنے وجود کو ایک بڑی سی چادر میں سمیٹے ہوئے۔ اس کا دل پسلیوں سے باہر آنے کو بے تاب تھا۔ اچانک دروازے کا ہینڈل گھوما اور دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔ دعا کا سانس حلق میں اٹک گیا۔ غازیان خانزادہ کمرے میں داخل ہوا۔ اس نے اپنی شیروانی کے بٹن کھولے اور نہایت اطمینان سے گھڑی اتار کر میز پر رکھی۔ "ویری

zubinovelszone.com

میں داخل ہوا۔ اس نے اپنی تیر والی کے بٹن کھولے اور

نہایت اطمینان سے گھڑی اتار کر میز پر رکھی۔ "ویری

امپریسو دعا حیدر سج دھج کر میرے استقبال کے لیے

بیٹھی ہے... معجزہ کمال ہو گیا آج تو"۔ دعا اس کی آواز

پر مزید سمٹ گئی۔ غازیان نے جھک کر اس کی چادر

کو انگلی سے چھوا اور طنزیہ لہجے میں بولا۔ "میں نے

سوچا تھا کہ تمہیں اس کمرے اور اس بیڈ تک لانے کے

zubinovelszone.com

سوچا تھا کہ تمہیں اس کمرے اور اس بیڈ تک لانے کے
لیے مجھے تھوڑی محنت کرنی پڑے گی۔ مگر لگتا ہے تم
نے اپنی شکست تسلیم کر لی"۔ اس نے نہایت نرمی سے
دعا کا گھونگھٹ الٹا اور اس کی چادر کندھوں سے
پھسل کر نیچے گر گئی۔ جیسے ہی دعا کا چہرہ سامنے
آیا غازیان ساکت رہ گیا۔ سرخ جوڑے میں وہ کسی

zubainovelszone.com

پینسل کر نیچے کرتی۔ جیسے ہی دعا کا چہرہ سامنے
آیا غازیان ساکت رہ گیا۔ سرخ جوڑے میں وہ کسی
دہکتے شعلے کی طرح لگ رہی تھی۔ اس کا رنگ دودھ
جیسا سفید، سیاہ آنکھیں، لرزتی ہوئی خمیدہ پلکیں
اور وہ معصومیت جسے دیکھ کر غازیان کی تمام نفرت
ایک ہی لمحے میں بھاپ بن کر اڑ گئی۔ "خدایا یہ تو
اس قدر خوبصورت ہے کہ بندہ سانس لینا بھی بھول

Zubiinovelszone.com

اس قدر خوبصورت ہے کہ بندہ سانس لینا بھی بھول جائے"۔ غازیان نے بے اختیار اپنا ہاتھ اس کے گال کی سمت بڑھایا۔ دعا نے ڈر کر آنکھیں میچ لیں۔ غازیان کا ہاتھ وہیں رک گیا۔ وہ کانپنے لگی تھی۔ "ختم ہو گیا تمہارا وہ سارا غرور اور طنطنہ؟ بڑا ناز تھا نہ تمہیں اپنی حیا اور پردے پر؟ بے فکر رہو ہے بی آج تمہارا وہ

zubinovelszone.com

تمہارا وہ سارا غرور اور طنطنہ؟ بڑا ناز تھا نہ تمہیں

اپنی حیا اور پردے پر؟ بے فکر رہو بے بی آج تمہارا وہ

سارا زعم پاش پاش کر دوں گا"۔ ایکدم سے اسکا لہجہ

بدلا۔ آنکھیں سرخ انگارا ہوئی تھی۔ دعا نے بوکھلاہٹ

میں سائیڈ ٹیبل پر رکھا کانچ کا بھاری گلدان اٹھالیا

اور کانپتے ہاتھوں سے اسے غازیان کی طرف تان لیا۔"

میرے قریب مت آیئے گا ورنہ میں آپ کو یہ واس مار

zubiinovelszone.com

اور کانپتے ہاتھوں سے اسے غازیان کی طرف تان لیا۔"
میرے قریب مت آئیے گا ورنہ میں آپ کو یہ واس مار
دوں گی"۔دعا نے نڈر لہجہ میں دھمکی لگائی۔غازیان
وہیں رک گیا۔اس نے پہلے حیرت سے گلدان کو دیکھا
پھر دعا کو۔اس نے اپنا سر ذرا سا ایک طرف جھکایا اور
ایک تمسخرانہ قہقہہ لگایا۔دعا کو وہ زہر سے بھی زیادہ

Zubinovelszone.com

پھر دعا کو۔ اس نے اپنا سر ذرا سا ایک طرف جھکایا اور
ایک تمسخرانہ قہقہہ لگایا۔ دعا کو وہ زہر سے بھی زیادہ
برا لگا تھا اس وقت۔ "چچ چچ... ویری بیڈ تم مجھے
یعنی اپنے مجازی خدا کو مارو گی؟ دعا حیدر شاید تم
ایک اسلامک لیکچر مس کر گئی ہو۔ شوہر کے بھی کچھ
حقوق اور فرائض ہوتے ہیں میری سگی بیوی، کوئی
بات نہیں، غازیان خانزادہ کس مرض کی دوا ہے؟ میں

Zubinovelszone.com
SCEN

بات نہیں، غازیان خانزادہ کس مرض کی دوا ہے؟ میں
تمہیں ایک ایک حق یاد کروادوں گا"۔ وہ ذرا سا جھکا
اور دعا کی آنکھوں میں اپنی سلگتی نظریں گاڑھ دیں۔
اس نے ایک قدم بڑھایا اور دعا کے ہاتھ سے گلدان لے کر
واپس میز پر رکھ دیا۔ دعا چند قدم پیچھے ہٹی۔ "
ریلکس بہت محبت سے پیش آؤں گا۔ ادھر آؤ میرے

zubinovelszone.com

رئیس بہت محبت سے پیش آؤں گا۔ ادھر آؤ میرے
پاس"۔ غازیان نے اپنی انگلی کے اشارے سے اسے اپنے
پاس بلایا۔ دعا بے جان قدموں سے چلتی ہوئی اس کے
بالکل قریب آ کھڑی ہوئی۔ غازیان نے اپنی انگلیاں اس
کے تھوڑی کے نیچے رکھ کر اس کا چہرہ اوپر اٹھایا۔
جیسے ہی اس نے دعا کی بڑی بڑی کاجل بھری آنکھیں
اور سرخ لبوں کی لرزش دیکھی۔ غازیان کے اپنے ہوش

zubiloverszone.com

اور سرخ لبوں کی لرزش دیکھی۔ غازیان کے اپنے ہوش
وحواس رخصت ہونے لگے۔ "ڈیم، انتقام بھی بھلا اتنا
خوبصورت ہوتا ہے؟" غازیان نے بے اختیار سرگوشی
کی۔ دوپٹہ کو پنوں سے آزاد کرتا ہوا وہ سرخ آنچل کو
بیڈ پر اچھال گیا۔ دعا کا پورا چہرہ پل بھر میں
قندھاری ہوا تھا۔ دل بے ساختہ دھڑک اٹھا۔ "تمہیں کسی

zubinovelszone.com

بید پر اچھال لیا۔ دعا کا پورا چہرہ پل بھر میں

قندھاری ہوا تھا۔ دل بے ساختہ دھڑک اٹھا۔ "تمہیں کسی

نے بتایا، یو لک سو بیوٹیفل "۔ کان میں پہنے آویزوں سے

آزاد کرواتا ہوا وہ اس کی لو کو استحقاق سے چومتا ہوا

اس کی جان لینے کے درپے ہوا تھا۔ اس نے جھک کر اس

کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے۔ وہ اس کے حسن کے

سامنے چاروں خانے چت ہو چکا تھا۔ اس نے نہایت

zubinovelszone.com

کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے۔ وہ اس کے حسن کے
سامنے چاروں خانے چت ہو چکا تھا۔ اس نے نہایت
نرمی سے اسے اپنی آغوش میں لے لیا۔

@@@@@

سورج کی پہلی کرن نے کمرے کے پردوں کی اوٹ سے
جھانک کر دستک دی تو غازیان کی آنکھ کھلی۔ اس کے

zubinovelszone.com

جھانک کر دستک دی تو غازیان کی آنکھ کھلی۔ اس کے
کانوں میں شہد جیسی میٹھی اور رقت آمیز آواز پڑ
رہی تھی جو روح کی گہرائیوں میں اترتی جا رہی تھی۔
غازیان نے کروٹ بدلی تو اس کی نظر مصلے پر بیٹھی
دعا پر پڑی۔ وہ سفید ململ کی چادر میں لپٹی، سر
جھکائے نہایت خوبصورت لب و لہجے میں قرآن پاک
کی تلاوت کر رہی تھی۔ غازیان مسحور ہو گیا۔ "اف

zubiinovelszone.com

دعا پر پڑی۔ وہ سفید ململ کی چادر میں لپٹی، سر
جھکائے نہایت خوبصورت لب و لہجے میں قرآن پاک
کی تلاوت کر رہی تھی۔ غازیان مسمرائز رہ گیا۔ "اف یہ
لڑکی پاگل کر دے گی تمہیں غازیان..."۔ اس نے اپنے
بکھرے ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور زیر لب بڑبڑایا۔
اس وقت وہ شرٹ لیس تھا۔ دعا نے تلاوت مکمل کی
قرآن پاک کو عقیدت سے چوما اور جزدان میں رکھ کر

zubinovelszone.com

اس وقت وہ شرٹ میں تھا۔ دعا کے تلاوت مکمل کی

قرآن پاک کو عقیدت سے چوما اور جزدان میں رکھ کر

جیسے ہی مڑی سامنے غازیان کو بغیر شرٹ کے دیکھ

کر اس کی جان نکل گئی۔ اس نے تیزی سے نظریں جھکا

لیں۔ "گڈ مارننگ مولانی"۔ غازیان نے تکیے سے ٹیک لگا

کر ایک قاتلانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "آپ... آپ

جاگ گئے؟ اور یہ... آپ نے کپڑے کیوں نہیں پہنے؟"

zubinovelszone.com

کر ایک قاتلانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "آپ.. آپ جاگ گئے؟ اور یہ... آپ نے کپڑے کیوں نہیں پہنے؟" دعا نے ہچکچاتے ہوئے دیوار کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اس کا چہرہ شرم سے لال تھا۔ غازیان بیڈ سے اتر اور شرارت سے قدم بڑھاتا ہوا اس کے قریب آیا۔ "دیکھو کیوٹ مولانی.."۔ دعا نے حیرت سے نظریں اٹھائیں مگر

zubinovelszone.com

کیوٹ مولائی۔۔"۔دعا نے حیرت سے نظریں اٹھائیں مگر
فوراً اس کے برہنہ سینے کو دیکھ کر دوبارہ جھکا لیں۔
"یہ کیسا نام ہے؟ میرا نام دعا ہے"۔وہ جھجھکی۔
غازیان نے اس کے گرد اپنے بازوؤں کا حصار بناتے ہوئے
اسے دیوار سے لگا لیا۔"بالکل پرفیکٹ نام ہے تمہارے
لیے"۔غازیان نے اسے دیوار اور اپنے بازوؤں کے درمیان
محصور کر لیا۔اس کا سانس سینے میں اٹکنے لگا۔"دور

zubinovelszone.com

اسے دیوار سے لگا لیا۔ "باڈی پر ٹیٹو نام ہے تمہارے

لیے"۔ غازیان نے اسے دیوار اور اپنے بازوؤں کے درمیان

محصور کر لیا۔ اس کا سانس سینے میں اٹکنے لگا۔ "دور

ہٹیں اور جا کر شرٹ پہنیں شرم نام کی بھی کوئی چیز

ہوتی ہے"۔ دعا نے اسے پیچھے دھکیلنے کی ناکام کوشش

کی۔ "شرم؟ اور غازیان خانزادہ شرم کرے؟ وہ بھی اپنی

ہی بیوی سے؟"۔ غازیان نے آئی آبرو آچکا کر بے نیازی

کی۔ "شرم؟ اور غازیان خانزادہ شرم کرے؟ وہ بھی اپنی
ہی بیوی سے؟"۔ غازیان نے آئی آبرو آچکا کر بے نیازی
سے بولا۔ "جی بالکل! آپ کو شرم آنی چاہیے، اس طرح
بغیر کپڑوں کے گھوم رہے ہیں"۔ دعا نے نظریں جھکائے
ہوئے سختی سے کہا۔ "بے بی میں پیدائشی شرم لیس
بندہ ہوں۔ اور خاص طور پر کل رات کے بعد... تو ساری

Zubiinovelszone.com

بندہ ہوں۔ اور خاص طور پر کل رات کے بعد... تو ساری
شرم میں نے بھاڑ میں جھونک دی ہے۔ اب مجھ سے اس
لفظ کی امید مت رکھنا"۔ غازیان نے جھک کر اس کے
کان کے پاس نہایت دلکش مگر بے باک سرگوشی کی۔
دعا کے تو جیسے کانوں سے دھواں نکل گیا۔ اس کا پورا
چہرہ گردن اور کانوں کی لوئیں شرم سے ٹماٹر کی طرح

zubnovelszone.com

چہرہ گردن اور کانوں کی لوئیں شرم سے ٹماٹر کی طرح
سرخ ہو گئیں۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ یہ
شخص اتنا منہ پھٹ اور بے شرم ہو سکتا ہے۔ "دیکھا
بالکل ٹماٹر کی طرح لال ہو گئی ہو تم"۔ وہ ہنستے ہوئے
تھوڑا پیچھے ہٹا، مگر اس کی نظریں اب بھی دعا کے
وجود پر جمی تھیں۔ "استغفراللہ! یا اللہ... کیسے بے
شرم انسان سے پالا پڑ گیا ہے ہمارا۔ آپ کو اپنی کہی

Zubinovelszone.com

وجود پر بھی ہیں۔ استغفر اللہ! یا اللہ... کیسے بے
شرم انسان سے پالا پڑ گیا ہے ہمارا۔ آپ کو اپنی کہی
ہوئی باتوں پر ذرا بھی ندامت نہیں ہوتی؟"۔ دعا نے زچ
ہو کر کہا۔ "استغفار نہیں بی بی الحمد للہ کہو،
الحمد للہ"۔ غازیان نے چہکتے ہوئے اصلاح کی۔ "کیا
مطلب؟"۔ دعا نے حیرت سے منہ کھولا۔ "ارے بھئی!
لوگ تہجد میں رو رو کر مانگتے ہیں اور تمہیں بیٹھے بٹھائے

مطلب ؟"۔ دعا نے حیرت سے منہ کھولا۔ "ارے بھئی!
لوگ تہجد میں رو رو کر مانگتے ہیں اور تمہیں بیٹھے بٹھائے
اتنا ہینڈسم شوہر مل گیا ہے، شکر ادا کرو اللہ کا"۔
غازیان نے ادائے بے نیازی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر
اور شرارت سے آنکھ دبا کر بولا۔ "آپ... آپ اپنی تعریف
خود کر رہے ہیں؟"۔ دعا کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔"

Zubinovelszone.com

خود کر رہے ہیں؟"۔ دعا کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔ "
تعریف نہیں، حقیقت بیان کر رہا ہوں۔" غازیان تھوڑا
آگے جھکا اور رازدارانہ انداز میں بولا۔ "اور سنو کیوٹ
مولانی! تم نے شاید یہ نہیں پڑھا کہ شوہر کا دیدار کرنا
بھی عبادت ہے، میں یہاں کھڑا ہو کر تمہیں مفت میں
'ثواب' کمانے کا موقع دے رہا ہوں اور تم خوامخواہ اپنی
نیکیاں ضائع کر رہی ہو۔" دعا لاجواب ہو کر اسے

zubinovelszone.com

ثواب کمانے کا موقع دے رہا ہوں اور تم خواہ خواہ اپنی
نیکیاں ضائع کر رہی ہو"۔ دعا لاجواب ہو کر اسے
دیکھنے لگی۔ اس کے پاس اس عجیب و غریب منطق کا
کوئی جواب نہیں تھا۔ "اب یا تو مجھے جی بھر کے
دیکھ لو اور ثواب کما لو یا پھر ناشتہ بنا لو۔ ویسے پہلا
آپشن زیادہ بہتر ہے، ثواب کا ثواب رومانس کا
رومانس"۔ غازیان نے مسکراہٹ دباتے ہوئے مزید کہا۔

Zubinovelszone.com

رومانس"۔ غازیان نے مسکراہٹ دباتے ہوئے مزید کہا۔

دعا کا چہرہ شرم اور جھنجھلاہٹ سے مزید لال ہو گیا۔ "میں... میں ناشتہ بنانے جا رہی ہوں آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا"۔ وہ تیزی سے کمرے سے بھاگی، جبکہ پیچھے غازیان کا زوردار قہقہہ گونجا۔ "ثواب ضائع کر دیا لڑکی اب گناہگار ہو جاؤ گی"۔ اس نے پیچھے سے آواز لگائی۔

غازیان کا زوردار قہقہہ گونجا۔ "ثواب ضائع کر دیا لڑکی اب گناہگار ہو جاؤ گی"۔ اس نے پیچھے سے آواز لگائی۔

@@@@@

ولیمہ خیریت سے نمٹ گیا تھا۔ وہ لباس بدل کر بستر پر نیم دراز ہوا۔ قریب ہی دعا گہری نیند میں تھی۔ کمرے میں مدھم سی نائٹ لیمپ کی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

تھی۔ اچانک دعا نے نیند میں کروٹ لی تو غازیان نے

گردن موڑ کر اسے دیکھا۔ وہ شرارت پر آمادہ ہوا اور

ایک ہی جھٹکے میں دعا کے اوپر جھکا۔ اپنے دونوں

مضبوط بازو اس کے اطراف میں جما کر اسے اپنے

حصار میں لے لیا۔ دعا نے بڑبڑا کر آنکھیں کھولیں سامنے

غازیان کا چہرہ دیکھ کر اس کا سانس اٹک گیا۔ چہرے

zubinovelszone.com

حصار میں لے گیا۔ دعا نے بڑبڑا کر آنکھیں کھولیں سامنے

غازیان کا چہرہ دیکھ کر اس کا سانس اٹک گیا۔ چہرے

پر پڑتی اس کی گرم سانسیں محسوس کر کے وہ

بوکھلا گئی۔ "آپ... آپ کو پھر سے کوئی جن چمٹ گیا

ہے کیا؟"۔ دعا نے حیرت اور گھبراہٹ سے پوچھا۔ "رات

کے اس پہر تم سے کسی رومنٹک بات کی توقع مجھے

ہرگز نہیں تھی رومینس کس چڑیا کا نام ہے، پتہ ہے

zubinovelszone.com

کے اس پہر تم سے کسی رومنٹک بات کی توقع مجھے
ہرگز نہیں تھی رومینس کس چڑیا کا نام ہے، پتہ ہے
تمہیں مولانی جی؟" وہ دانت پیس کر دھیمے لہجے
میں بولا۔ دعا نے معصومیت سے پلکیں جھپکائیں۔ "لندن
میں میری بیس گرل فرینڈز تھیں۔ گرل فرینڈ کا مطلب
سمجھتی ہو تم؟" ۔ غازیان اپنی بھویں اچکا کر بولا۔ دعا

zubinovelszone.com

یں میری بہنیں گرل فرینڈز ہیں۔ گرل فرینڈ کا مطلب
سمجھتی ہو تم؟"۔ غازیان اپنی بھویں اچکا کر بولا۔ دعا
نے بڑی سادگی سے سر ہلایا۔ "جی! گرل فرینڈ مطلب
سہیلیاں؟ جیسے میری مہر ہے، ویسے ہی آپ کی ہونگی
"۔ غازیان کا منہ حیرت سے کھلے کا کھلا رہ گیا۔ وہ
اسے چند سیکنڈ ساکت ہو کر دیکھتا رہا، پھر اپنا سر
پیٹ لیا۔ "او خدایا! تم کون سے جزیرے سے رونما ہوئی

zubinovelszone.com

اسے چند سیکنڈ ساکت ہو کر دیکھتا رہا، پھر اپنا سر
پیٹ لیا۔ "او خدایا! تم کون سے جزیرے سے رونما ہوئی
ہو دعا؟ صدقے جاؤں بیوقوفوں کی ملکہ گرل فرینڈ
مطلب سہیلیاں نہیں ہوتا"۔ اس نے شرارت سے دعا کی
ناک کھینچی۔ "گرل فرینڈ کا مطلب وہ لڑکیاں جن کے
ساتھ میں ڈیٹ پر جاتا تھا، جنہیں میں نے ڈنر کروائے

zubinovelszone.com

ساتھ میں ڈیٹ پر جاتا تھا، انہیں میں نے ڈنر کروائے

اور جو میرے ایک اشارے پر فدا ہو جاتی تھیں۔ اب

سمجھ آیا؟"۔ دعا کا چہرہ ایک دم سپاٹ ہو گیا۔ اس نے

غازیان کو اپنے سے دور دھکیلا۔ "توبہ میرے ساتھ

ایسی باتیں مت کریں"۔ اس نے نظریں جھکا لیں۔ "پھر

کیسی باتیں کروں... بتاؤ نا جان؟"۔ وہ اسکی خمیدہ

سجدہ ریز پلکوں کو لبوں سے چھو کر مخمور لہجے

Zubinovelszone.com

سجدہ ریز پلکوں کو لبوں سے چھو کر مخمور لہجے
میں بولا۔ دعا کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئیں۔ غازیان
نے اپنی انگلی کی پور سے اس کے گال کو چھوا۔ "پہلے
تو آپ تھوڑا پیچھے ہٹیں سانس رک رہی ہے میری۔ اور
یہ جان وان مت بولیں مجھے، بہت عجیب لگتا ہے"۔ دعا
نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ "اچھا؟ جان نہ کہوں تو پھر

zubinovelszone.com

ے نظریں ٹکائے ہوئے کہا۔ "اچھا؟ جان نہ کہوں تو پھر
کیا کہوں؟ بے بی کہوں؟"۔ غازیان ذرا سا بھی پیچھے
نہیں ہٹا بلکہ اس کے چہرے کے تاثرات بغور پڑھتے ہوئے
شرارت سے بولا۔ "خبردار جو بے بی کہا تو میں منہ توڑ
دوں گی آپ کا"۔ دعا نے فوراً آنکھیں نکال کر اسے
گھورا۔ غازیان بے ساختہ ہنس پڑا۔ "مجھے نیند آرہی
ہے، آپ جائیں اور جا کر اپنی ان بیس سہیلیوں میرا

zubinovelszone.com

ہے، آپ جائیں اور جا کر اپنی ان بیس سہیلیوں میرا
مطلب ہے گرل فرینڈز کے ساتھ جا کر رومانس کریں
جن کی آپ گنتی کروا رہے تھے"۔ دعا نے منہ بسور لیا۔
"مسز خانزادہ کو جلن ہو رہی ہے؟"۔ وہ مسکراتے ہوئے
مزید جھکا اور دعا کی ٹھوڑی پکڑ کر اس کا چہرہ اپنی
طرف کیا۔ "مجھے کوئی جلن ولن نہیں ہو رہی، میں تو

zubinovelszone.com

طرف کیا۔ "مجھے کوئی جلن وکن نہیں ہو رہی، میں تو
بس یہ کہہ رہی ہوں کہ آپ کے پاس تو اتنا تجربہ ہے،
پھر مجھ جیسی لڑکی پہ کیوں ضائع کر رہے ہیں؟"۔
دعا نے جھٹکے سے اپنا چہرہ چھڑایا۔ "ویسے ایک بات
تو ماننی پڑے گی، تمہیں مجھ جیسا ایکسپیرینسڈ
شوہر ملا ہے، تمہیں تو نفل پڑھ کر شکر ادا کرنا چاہیے۔
میں تمہیں مفت میں رومانس کا کریش کورس کرواؤں

zubinovelszone.com

میں تمہیں مفت میں رومانس کا کریش کورس کرواؤں
گا"۔ دعا نے حیرت سے منہ کھولا۔ "استغفراللہ مجھے
نہیں سیکھنا آپ سے کوئی کورس مجھے سب آتا ہے"۔
غازیان نے ابرو اچکائی۔ "اچھا؟ سب آتا ہے؟ چلو پھر آج
کا پریکٹیکل شروع کرتے ہیں"۔ اس نے اپنے گال دعا کے
سامنے کر دیے۔ "چلو، پہلا اسٹیپ دکھاؤ مجھے"۔ دعا کا

zubinovelszone.com

سامنے کر دیے۔ "چلو، پہلا اسٹیپ دکھاؤ مجھے"۔ دعا کا
چہرہ شرم سے قرمزی ہو گیا۔ اس نے جلدی سے پاس
پڑا تکیہ اٹھایا اور غازیان کے منہ پر دے مارا۔ "یہ لیں
اپنا پریکٹیکل بے شرم انسان"۔ غازیان نے قہقہہ لگاتے
ہوئے تکیہ کیچ کر لیا۔ "فیل، بالکل فیل لگتا ہے مجھے
ہی ٹیچر بننا پڑے گا، اور تم بہت نالائق اسٹوڈنٹ ثابت
ہونے والی ہو، میری جان"۔ غازیان پھر سے اس پر جھکا

zubinovelszone.com

ہونے والی ہو، میری جان"۔ غازیان پھر سے اس پر جھکا تھا۔ دعا نے کمبل میں منہ چھپالیا۔ "آپ... آپ بہت خراب ہیں"۔ وہ کمبل کے نیچے سے زیر لب بڑبڑائی۔ "واقعی میں بہت خراب ہو میری جان"۔ وہ دعا پہ سایہ فگن ہوتا اس کے ہوش اڑگیا تھا۔

@@@@@@

zubinovelszone.com

@@@@@@

ناشتے کی میز پر روایتی چہل پہل تھی۔ آغا جان اپنی مخصوص نشست پر براجمان اخبار پڑھ رہے تھے، جبکہ باقی سب ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔ "یہ نواب صاحب ابھی تک سو رہے ہیں، دعا ذرا جاؤ اور اٹھاؤ اسے۔ اسے کہو ناشتہ کر لے، پھر آفس بھی جانا ہے آج ہمارے ساتھ"۔ آغا جان نے شفقت سے دعا کی طرف

zubinovelszone.com

ہمارے ساتھ"۔ آغا جان نے شفقت سے دعا کی طرف دیکھا۔ "جی... آغا جان"۔ دعا نے ہچکچاتے ہوئے سر ہلایا۔ وہ سیڑھیاں چڑھ کر کمرے میں داخل ہوئی۔ کمرے میں ملگجا سا اندھیرا تھا کیونکہ کھڑکیوں اور دروازوں کے تمام پردے گرے ہوئے تھے۔ وہ دبے پاؤں بیڈ کے قریب آئی اور نظر پڑتے ہی اس کے قدم جم گئے۔

zubinovelszone.com

کے قریب آئی اور نظر پڑتے ہی اس کے قدم جم گئے۔

غازیان بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا گہری نیند میں تھا۔ اور ہمیشہ کی طرح موصوف شرٹ سے ندارد۔ "استغفر اللہ! یہ انسان کبھی نہیں سدھر سکتا"۔ دعا نے فوراً آنکھوں پر ہاتھ رکھا، پھر انگلیوں کے بیچ سے ہلکا سا جھونک کر اسے دیکھا۔ "سنیے! اٹھیں... آغا جان بلا رہے ہیں"۔ دعا نے بیڈ سے تھوڑا دور کھڑے ہو کر آواز دی۔ کوئی

zubinovelszone.com

کر اسے دیکھا۔ "سنیئے! اٹھیں... آغا جان بلا رہے ہیں"۔ دعا نے بیڈ سے تھوڑا دور کھڑے ہو کر آواز دی۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ غازیان بے خبر سو رہا تھا۔ دعا نے ہمت کر کے تھوڑا قریب جا کر اس کے برہنہ بازو پر اپنی انگلی سے ہلکا سا دباؤ ڈالا۔ "غازیان! اٹھ جائیں، صبح ہو گئی ہے"۔ اچانک اس کی کلائی مضبوط مردانہ گرفت

zubiinovelszone.com

انگلی سے ہلکا سا دباؤ ڈالا۔ "غازیان! اٹھ جائیں، صبح ہو گئی ہے"۔ اچانک اس کی کلائی مضبوط مردانہ گرفت میں آگئی۔ دعا کا توازن بگڑا اور وہ سیدھی غازیان کے برہنہ سینے پر جا گری۔ "ہائے اللہ!"۔ دعا کی چیخ نکل گئی۔ "سامنے بیٹھ کر دیکھ لو میں نامحرم تو نہیں ہوں"۔ غازیان نے فوراً اپنی دوسرا بازو اس کے گرد لپیٹ

zubinovelszone.com

ی۔ "سامنے بیٹھ کر دیکھو تو میں نامحرم تو نہیں

ہوں"۔ غازیان نے فوراً اپنی دوسرا بازو اس کے گرد لپیٹ

کر اسے بیڈ پر قید کر لیا اور اپنی نیند بھری بھاری آواز

میں بولا۔ "چھ... چھوڑیں مجھے یہ کیا بدتمیزی ہے؟ آغا

جان ناشتے پر انتظار کر رہے ہیں اور آپ... آپ یہاں بے

شرموں کی طرح بنا کپڑوں کے لیٹے ہوئے ہیں"۔ دعا نے

نظریں چراتے ہوئے ڈانٹا۔ غازیان نے ایک آنکھ کھول کر

شرموں کی طرح بنا کپڑوں کے لیٹے ہوئے ہیں"۔ دعا نے
نظریں چراتے ہوئے ڈانٹا۔ غازیان نے ایک آنکھ کھول کر
شرارت سے اسے دیکھا۔ "بی بی! یہ میرا کمرہ ہے، میرا
بیڈ ہے میں جیسے چاہوں لیٹوں۔ تمہیں مسئلہ ہے تو
آنکھیں بند کر لو، ویسے تم آنکھیں بند تو نہیں کر رہی
تھیں، میں نے دیکھا تھا... تم انگلیوں کے بیچ سے

zubinovelszone.com

آنکھیں بند کر لو، ویسے تم آنکھیں بند تو نہیں کر رہی تھیں، میں نے دیکھا تھا... تم انگلیوں کے بیچ سے مجھے چیک کر رہی تھیں"۔ اس نے مسکراتے ہوئے دعا کے کان کے پاس سرگوشی کی۔ دعا شرم سے پانی پانی ہوگئی۔ "جھ... جھوٹ مت بولیں میں کوئی چیک نہیں کر رہی تھی"۔ دعا نے ہڑبڑا کر کہا۔ ایکدم سے دعا کا ہاتھ غازیان کے ایئرز سے ٹچ ہوا۔ دعا کا پورا وجود

کر رہی تھی"۔ دعا نے ہڑ بڑا کر کہا۔ ایکدم سے دعا کا ہاتھ غازیان کے ایبز سے ٹچ ہوا۔ دعا کا پورا وجود سنسنا اٹھا۔ "سوری... وہ غلطی سے ٹچ ہو گیا تھا"۔ دعا نے بمشکل سرگوشی کی۔ وہ سر تا پیر سرخ پڑی۔ "پسند آئے میرے سکس پیک"۔ غازیان نے وہیں لیٹے لیٹے خمار بھری نظر دعا کے سرخ ہوتے چہرے پر ڈالی۔ اس نے

آئے میرے سکس پیک"۔غازیان نے وہیں لیٹے لیٹے خمار بھری نظر دعا کے سرخ ہوتے چہرے پر ڈالی۔اس نے بڑے اطمینان سے اپنا بازو سر کے نیچے رکھا اور نہایت بے باک لہجے میں پوچھا۔غازیان نے جواب کا انتظار کیے بغیر اسے آنکھ ماری اور شرارت سے اسے دوبارہ سر سے پاؤں تک دیکھا۔"آپ جیسا بے شرم انسان میں نے آج تک اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھا غازیان۔" دعا

zubinovelszone.com

سے پاؤں تک دیکھا۔ "آپ جیسا بے شرم انسان میں نے
آج تک اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھا غازیان"۔ دعا
نے تلملا کر کہا۔ "بی بی! اگر میں شرافت خان بن گیا نا...
تو ہمارے ننھے منے بچے بہت لیٹ ہو جائیں گے۔ سمجھا
کرو دعا غازیان تیمور"۔ غازیان نے ایک زوردار قہقہہ
لگایا۔ دعا نے تلملا کر اس کے بازو پر دانت گاڑھ دیئے۔ "
آپ... آپ کی زبان کو تو جیسے بریک ہی نہیں لگتا کچھ

zubinovelszone.com

آپ... آپ کی زبان کو تو جیسے بریک ہی نہیں لگتا کچھ

تو حیا کریں"۔ دعا نے ہکلاتے ہوئے کہا۔ "خدا کی قسم!

آپ کو کسی میوزیم میں ہونا چاہیے تھا، پبلک کو

دکھانے کے لیے کہ دنیا کا سب سے بڑا ڈھیٹ انسان

کیسا دکھتا ہے، اب پلیز اٹھیں بھی سہی"۔ دعا جل کر

بولی۔ "اچھا چلو، اٹھ جاتا ہوں، مگر ایک شرط ہے"۔

zubinovelszone.com

بولی۔ "اچھا چلو، اٹھ جاتا ہوں، مگر ایک شرط ہے"۔
غازیان تیمور نے کہا۔ "کیا شرط؟"۔ دعا نے جلدی سے
پوچھا تا کہ جان چھوٹے۔ "ناشتے میں کیا ہے؟"۔ غازیان
نے پوچھا۔ "پراٹھے اور آملیٹ"۔ دعا نے جواب دیا۔
"نہیں، یہ والا ناشتہ نہیں"۔ غازیان نے معنی خیز نظروں
سے اس کے لبوں کو دیکھا۔ "مجھے گڈ مارننگ کس چاہیے۔
ابھی اور اسی وقت۔ ورنہ آغا جان کو انتظار کرنے دو،

Zubiinovelszone.com

ابھی اور اسی وقت۔ ورنہ آغا جان کو انتظار کرنے دو،
ہم یہی ٹھیک ہیں"۔ دعا کی آنکھیں حیرت سے پھیل
گئیں۔ "آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے، چھوڑیں مجھے،
کوئی آجائے گا"۔ "دروازہ لاک نہیں ہے، اگر کوئی آگیا تو
واقعی مسئلہ ہو جائے گا۔ اس لیے جلدی سے شرط پوری
کرو اور بھاگ جاؤ"۔ غازیان نے آنکھ ماری۔ دعا نے بے

zubinovelszone.com

کرو اور بھاگ جاؤ"۔ غازیان نے آنکھ ماری۔ دعا نے بے بسی سے ادھر ادھر دیکھا۔ پھر تیزی سے جھک کر غازیان کے گال پر بوسہ دیا اور بجلی کی تیزی سے اس کی گرفت سے نکل کر بھاگی۔ "یہ چیٹنگ ہے! گال پر کس نے کہا تھا؟ خیر... ادھار باقی رہا"۔ غازیان پیچھے سے ہنستا ہوا چلایا۔

@@@@@

zubinovelszone.com
SCENIC SCENES

شام کا وقت تھا۔ دعا لان میں لگے گلاب کے پودوں کے
پاس بیٹھی ان کی تراش خراش میں مگن تھی۔ کام کی
دھن میں اسے احساس ہی نہیں ہوا کہ اس کا دوپٹہ
کندھے سے سرک کر زمین کو چھو رہا تھا۔ اور اس کے
سیاہ گھنے بال کمر پر بکھرے ہوئے دھوپ میں چمک
رہے تھے۔ وہ بالکل بے خبر تھی کہ ٹیرس پر کھڑا اغازیان

zubinovelscene.com

رہے تھے۔ وہ بالکل بے خبر تھی کہ ٹیرس پر کھڑا غازیان
اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ غازیان کے لبوں پر ایک ستائشی
مسکراہٹ تھی جو پل بھر میں غائب ہو گئی جب اس
کی نظر لان کے دوسرے کونے میں کھڑے اپنے کزن
حمزہ پر پڑی۔ حمزہ پلک جھپکائے بغیر دعا کو دیکھ رہا
تھا۔ غازیان کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔ اس کی
مٹھیاں بھینچ گئیں

Zubinovelszone.com

حمزہ پر پڑی۔ حمزہ پلک جھپکائے بغیر دعا کو دیکھ رہا

تھا۔ غازیان کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔ اس کی

مٹھیاں بھینچ گئیں اور ماتھے کی رگیں تن گئیں۔ وہ

تیزی سے سیڑھیاں اتر کر نیچے پہنچا۔ "تیری ہمت

کیسے ہوئی سالے؟ میں تیری یہ غلیظ آنکھیں ہی پھوڑ

دوں گا اگر دوبارہ میری بیوی کی طرف دیکھا تو"۔

غازیان دھاڑا۔ اس نے حمزہ کو گریبان سے پکڑ کر زمین

Zubinovelszone.com

غازیان دھاڑا۔ اس نے حمزہ کو گریبان سے پکڑ کر زمین
پر پٹخ دیا اور بے رحمی سے اس پر گھونسوں کی بارش
کر دی۔ حمزہ کو سنبھلنے کا موقع تک نہ ملا۔ دعا بری
طرح ہڑبڑا کر کھڑی ہوئی۔ منظر دیکھ کر اس کی چیخ
نکل گئی۔ "غازیان! چھوڑیں اسے کیا کر رہے ہیں آپ؟
غازیان نے ایک زوردار مکا حمزہ کے جبڑے پر جڑا۔ اور

zubiinovelszone.com

غازیان نے ایک زوردار مکا حمزہ کے جبڑے پر جڑا۔ اور
مڑ کر دعا کو دیکھا۔ اس کا چہرہ غصے سے تمتما رہا تھا۔
"دفع ہو جا یہاں سے اس سے پہلے کہ میرا صبر جواب
دے جائے اور میں تمہارا قتل کر دوں"۔ وہ حلق کے بل
چیخا۔ حمزہ تیزی سے وہاں سے بھاگا۔ غازیان نے ایک
جھٹکے سے دعا کا بازو پکڑا اور اسے کمرے کی طرف لے
گیا۔ دروازہ دھاڑ سے بند کرنے کے بعد اس نے دعا کو

zubinovelszone.com

نے دعا کا بازو پکڑا اور اسے کمرے کی طرف لے

گیا۔ دروازہ دھاڑ سے بند کرنے کے بعد اس نے دعا کو

دیوار سے جا لگایا۔" شیم آن یو دعا حیدر، ویسے تو تم

خود کو بہت باپردہ ظاہر کرتی ہو۔ وہ گھٹیا شخص

تمہیں بغیر دوپٹہ کے کب سے دیکھ رہا تھا اور تم بڑے

آرام سے وہاں شوپیس بنی ہوئی خود کو نمائش کے لیے

پیش کر رہی تھی؟"۔ دعا نے بھونچکا کر اسے دیکھا۔"

zubinovelszone.com

پیش کر رہی تھی؟"۔ دعا نے بھونچکا کر اسے دیکھا۔"
غازیان... میری بات سنیں، مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ
وہاں..."۔ دعا نے اپنی صفائی دینی چاہی۔"خاموش
بالکل خاموش"۔ غازیان نے دھاڑ کر اسے چپ کروایا۔'یہ
تمہارا احجاب، یہ تمہاری گریز کیا یہ سب ڈرامہ صرف
اپنے شوہر کے لیے ہے؟ غیر مردوں کے سامنے تمہیں اپنا

zubinovelszone.com

اپنے شوہر کے لیے ہے؟ غیر مردوں کے سامنے انہیں اپنا
دوپٹہ سنبھالنے کی توفیق نہیں ہوتی"۔ دعا، جواب تک
صدمے میں تھی، غازیان کے ان گھٹیا الزامات پر بھڑک
اٹھی۔ "بس کر دیں غازیان خانزادہ اپنی زبان کو لگام،
مجھے نہیں پتہ تھا کہ حمزہ بھائی وہاں چھپ کر
کھڑے ہیں، اور میرا دوپٹہ کب گرا مجھے احساس نہیں
ہوا۔ لیکن آپ کی سوچ واہ، آپ کی سوچ اتنی گری

zubinovelzone.com

ہوا۔ لیکن آپ کی سوچ واہ، آپ کی سوچ اتنی گری
ہوئی ہے کہ آپ کو اپنی بیوی کے کردار پر شک کرتے
ہوئے ایک منٹ نہیں لگا؟"۔ اس نے جھٹکے سے اپنا بازو
چھڑایا اور غازیان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
گرجی۔ غازیان ضبط سے لب بھینچ گیا۔ "جس انسان
کی لندن میں بیس گرل فرینڈز رہی ہوں، وہ مجھے حیا

zubinovelszone.com

کر بی۔ غازیان ضبط سے لب بھینچ لیا۔ "جس انسان

کی لندن میں بیس گرل فرینڈز رہی ہوں، وہ مجھے حیا

کا درس نہ دے تو بہتر ہے"۔ غازیان ساکت رہ گیا۔ اس نے

زندگی میں پہلی بار دعا کا یہ روپ دیکھا تھا۔ "آئندہ

مجھ پر یہ گھٹیا الزام لگانے سے پہلے یہ یاد رکھیے گا

کہ میں دعا حیدر ہوں، کوئی ایسی ویسی لڑکی نہیں

جسے آپ جب چاہیں ذلیل کر سکیں"۔ اس نے انگلی اٹھا

zubinovelszone.com

جسے آپ جب چاہیں ذلیل کر سکیں"۔ اس نے انگلی اٹھا
کر تنبیہ کی۔ "فار گاڈ سیک میری باتوں کا یہ مطلب
نہیں تھا دعا"۔ دعا بنا جواب دیئے غصے سے اسے دیکھ
کر کمرے سے باہر نکل گئی۔ غازیان وہیں کھڑا رہا۔

@@@@

"او مائی گاڈ غازیان مجھے تو تمہارے ذوق پر حیرت ہو

zubinovelszone.com

"او مائی گاڈ عاریان مجھے تو تمہارے ذوق پر حیرت ہو رہی ہے۔ کہاں یہ بلیک ٹینٹ اور کہاں تم، تمہیں تو کبھی ایسی لڑکیاں پسند نہیں تھیں"۔ مایا نے غازیان کے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے طنزیہ نظروں سے دعا کو دیکھا جو نقاب میں خاموش کھڑی تھی۔ مایا غازیان کی خالہ زاد تھی۔ آج سب کزنز وہاں جمع تھے۔ غازیان نے لب بھینچ لیے، کچھ بولنا چاہا مگر خاموش رہا۔ مایا

zubiinovelszone.com

نے لب بھینچ لیے، کچھ بولنا چاہا مگر خاموش رہا۔ مایا کا حوصلہ بڑھ گیا۔ وہ دعا کے قریب آئی اور اس کے نقاب کو چھونے کی کوشش کرتے ہوئے بولی "تمہیں گھبراہٹ نہیں ہوتی اس میں؟ غازیان تو لندن میں پارٹی اینیمل تھا، اسے اچانک ایسی بورنگ اور ڈھکی چھپی چیزیں کب سے پسند آنے لگیں؟"۔ وہ طنزیہ مسکرائی۔ لیکن اس سے پہلے کہ اس کی انگلیاں دعا کے

zubiinovelszone.com

مسکرائی۔ لیکن اس سے پہلے کہ اس کی انگلیاں دعا کے
حجاب کو چھو پاتیں، غازیان نے جھپٹ کر مایا کی
کلائی کو ہوا میں ہی جکڑ لیا۔ اس کی گرفت اتنی
سخت تھی کہ مایا کے منہ سے ایک سسکاری نکل
گئی۔ "ڈونٹ ٹچ، وہ شرعی پردہ کرتی ہے ڈو یو
انڈرسٹینڈ"۔ غازیان نے حقارت سے اس کا ہاتھ پیچھے

جھٹک دیا۔ مایا ہکا بکا رہ گئی۔ "غازیان... تم؟"۔ دعا نم
آنکھوں سے غازیان کو دیکھتی وہاں ایک پل نہ رکی۔ "
آئندہ میری بیوی کیلئے ایسا لہجہ اور الفاظ مت
استعمال کرنا ورنہ بہت برا پیش آؤں گا"۔ مایا کا چہرہ
ذلت سے سرخ ہو گیا۔ غازیان نے ایک اچٹتی سی نظر
سب پر ڈالی اور دعا کی کلائی تھام کر اسے اوپر کمرے

zubinovelszone.com

وقت سے فارغ ہو گیا۔ غازیان نے ایک اچٹتی نظر
سب پر ڈالی اور دعا کی کلائی تھام کر اسے اوپر کمرے
کی طرف بڑھ گیا۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی غازیان نے
دروازہ بند کیا اور دعا کی طرف بڑھا۔ اس نے نہایت
نرمی سے دعا کا نقاب ہٹایا۔ دعا کی پلکیں بھیگی ہوئی
تھیں اور ہونٹ لرز رہے تھے۔ "رو کیوں رہی ہو یار؟"۔
غازیان نے اس کے آنسوؤں کو اپنی پوروں سے چھوتے

غازیان نے اس کے آنسوؤں کو اپنی پوروں سے چھوتے ہوئے بڑے پیار سے پوچھا۔ "مجھے یار مت کہیں اور چھوڑیں مجھے"۔ دعا نے غصے سے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا۔ "آئی ایم سوری، میں نے تمہیں ہرٹ کر دیا" غازیان نے اس کے آنسو پونچھنے کی کوشش کی۔ "نہیں چاہیے آپ کا سوری چلے جائیں یہاں سے"۔ دعا بھرائی آواز میں بولی۔ "تم مجھ سے غصہ ہو؟"۔

zubinovelszone.com

بھرائی آواز میں بولی۔ "تم مجھ سے غصہ ہو؟"۔

غازیان نے سنجیدگی سے پوچھا۔ "میں کیوں غصہ ہوں گی؟ میں کون ہوتی ہوں آپ کی؟"۔ دعا نے منہ بسور کر کہا۔ "بیوی ہو میری"۔ غازیان نے اسے دوبارہ قریب کھینچا۔ "بڑی جلدی یاد آگیا آپ کو تب یاد نہیں آیا جب وہ ناگن آپ سے چپک رہی تھی"۔ وہ منہ بسورے طنز کیا۔ "ناگن؟ ہاہاہا دعا وہ بچپن کی کزن ہے میری

"وہ ناگن آپ سے چپک رہی تھی"۔ وہ منہ بسورے طنز کیا۔ "ناگن؟ ہاہاہا! دعا، وہ بچپن کی کزن ہے میری اسے عادت ہے تھوڑا فرینک ہونے کی"۔ غازیان بے ساختہ ہنس پڑا۔ غازیان نے شرارت سے دعا کے کندھوں پر موجود بڑی سی کالی چادر اتاری اور اسے مفلر کی طرح اپنے گلے میں لپیٹ لیا۔ "یہ کیا کر رہے ہیں؟ میری چادر

Zubinovelszone.com

موجود بڑی سی کالی چادر اتاری اور اسے مفلر کی طرح
اپنے گلے میں لپیٹ لیا۔ "یہ کیا کر رہے ہیں؟ میری چادر
دے دیں"۔ دعا نے ہاتھ بڑھایا۔ نہیں دیتا، دینے کے لیے
تو لی ہی نہیں، ایسے تم زیادہ خوبصورت لگتی ہو"۔
غازیان نے شرارت سے ابرو اچکائی۔ دعا کے چہرے پر
حیا کی لہر دوڑ گئی۔ "آپ... آپ بالکل پاگل ہو گئے ہیں۔
چادر واپس کریں مجھے نماز پڑھنی ہے"۔ وہ

zubiinovelszone.com

حیا کی لہر دوڑ گئی۔ "آپ... آپ بالکل پاگل ہو گئے ہیں۔
چادر واپس کریں میری مجھے نماز پڑھنی ہے"۔ وہ
جیسے ہی رخ بدل کر جانے لگی۔ غازیان نے اسے کلائی
سے پکڑ کر ایک ہی جھٹکے میں اپنے قریب کیا۔ دعا کا
وجود اس کے مضبوط سینے سے جا ٹکرایا۔ "سوری بابا
اب مان بھی جاؤ، مجھے معاف کر دو اس سب کے لیے
جو میں نے کہا"۔ غازیان نے معصومیت کا لبادہ اوڑھا۔ "

zubinovelszone.com

اب مان بھی جاؤ، مجھے معاف کر دو اس سب کے لیے
جو میں نے کہا"۔ غزیان نے معصومیت کا لبادہ اوڑھا۔ "
وہ۔۔ مایا"۔ غازان نے نہایت دھیمے لہجے میں کہا اور
جھک کر اپنی پیشانی اس کی پیشانی سے ٹکا دی۔ "اس
وقت میرے اور تمہارے درمیان کسی تیسرے کا ذکر
بھی مجھے گوارا نہیں"۔ دعا کا سانس جیسے تھم گیا۔

وقت میرے اور تمہارے درمیان کسی تیسرے کا ذکر بھی مجھے گوارا نہیں"۔ دعا کا سانس جیسے تھم گیا۔

غازان نے اس کی تھوڑی کو انگلی سے اوپر اٹھایا اور اس کی آنکھوں میں جھانکا۔ وہ آہستہ اس کے لبوں کی طرف جھکا، اس کی تپتی سانسیں اب دعا کے چہرے پر محسوس ہو رہی تھیں۔ "اب جاؤ، ورنہ میرا ارادہ بدل گیا تو نماز قضا ہو جائے گی"۔ دعا تیزی سے

zubinovelszone.com

چہرے پر محسوس ہو رہی تھیں۔ "اب جاؤ، ورنہ میرا
ارادہ بدل گیا تو نماز قضا ہو جائے گی"۔ دعا تیزی سے
وہاں سے بھاگی۔ غازیان مسکرایا تھا۔

@@@@@

شام کا وقت تھا جب غازیان تیمور آفس سے تھکا ہارا
واپس لوٹا۔ کمرے کا دروازہ کھولتے ہی اس کی نظر دعا

zubinovelszone.com

بڑی بے چینی سے کچھ تلاش کر رہی تھی۔ "کیا ہوا دعا؟ خیریت تو ہے؟ کیا ڈھونڈ رہی ہو اس طرح؟"۔ غازیان نے اپنی ٹائی کی گرہ ڈھیلی کرتے ہوئے پوچھا۔

"غازیان میری بالی گم گئی ہے۔ میں نے پورے کمرے کا کونا کونا چھان مارا ہے مگر وہ مل ہی نہیں رہی۔ وہ میری امی کی نشانی تھی... پلیز آپ بھی ڈھونڈیں نا"۔

اس نے روہانسی ہو کر سر اٹھایا۔ اس کی آنکھوں میں

اس نے روہانسی ہو کر سر اٹھایا۔ اس کی آنکھوں میں نمی تھی۔ دعا کی بات سن کر غازیان گھگھیا گیا۔ وہ دعا کی ہر چیز سے آبسیسڈ ہو چکا تھا۔ اس کی خوشبو، اس کے کلپس اور اب یہ جھمکا۔ وہ اکثر اس کی چیزیں چھپا کر اپنے پاس رکھ لیتا تھا۔ دعا حیدر اسے دیوانہ بنا رہی تھی۔ اور وہ دیوانہ بن رہا تھا۔ دعا دوبارہ

zubinovelszone.com

بنا رہی تھی۔ اور وہ دیوانہ بن رہا تھا۔ دعا دوبارہ پاگلوں کی طرح درازیں کھولنے لگی۔ "میں نے یہاں بھی دیکھا، وہاں بھی دیکھا..."۔ تھک ہار کر وہ بیڈ کی طرف بڑھی اور غازیان کے سائیڈ والے تکیے کو اٹھایا۔ جیسے ہی اس نے تکیہ ہٹایا، اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ "شرم نہیں آتی آپ کو ہمارے جھمکے چراتے ہوئے؟"۔ دعا نے بالی ہوا میں لہرا کر غصے سے پوچھا۔

zubinovelszone.com

ہوئے؟"۔ دعا نے بالی ہوا میں لہرا کر غصے سے پوچھا۔

غازان کی نظریں اس کے سرخ چہرے پر جم گئیں۔ "اور تمہیں شرم آئی تھی میرا اسکون اور میرا دل چراتے ہوئے؟"۔ یہ اعتراف اس نے چپکے سے دل میں کیا تھا۔ "پہلی بات تو یہ کہ جھمکا بیڈ پر تھا، میں نے چرایا نہیں"۔ اس نے لاپروائی سے کہا۔ "بیڈ پر نہیں، یہ تکیے کے بالکل نیچے چھپا کر رکھا گیا تھا"۔ دعا نے دانت

zubinovelszone.com

کے بالکل نیچے چھپا کر رکھا گیا تھا"۔ دعا نے دانت
پیستے ہوئے ایک قدم اس کی طرف بڑھایا۔ "کیا آپ یہ
جھمکا پہننے والے تھے؟"۔ غازیان نے جھٹکے سے اسے
دیکھا۔ "شٹ اپ مجھے ایسے زنانہ شوق پالنے کی
ضرورت نہیں ہے"۔ اس نے مصنوعی غصہ دکھایا۔ "تو
پھر ہمارے جھمکے واپس کیوں نہیں کیے؟ آپ کو پتہ
ہے میں کتنی پریشان تھی"۔ دعا نے تیکھے لہجے میں

ہے میں کتنی پریشان تھی"۔ دعا نے تیکھے لہجے میں
سوال جاری رکھا۔ غازیان نے قدم بڑھایا اور دعا کے
بالکل قریب آکر کھڑا ہو گیا۔ اس کی قربت سے دعا کا
سانس رکنے لگا۔ "اچھا لگا تو رکھ لیا اپنے پاس.. اب
کیا جان لو گی میری؟"۔ اس نے سرگوشی کی۔ دعا اسے
دیکھتی رہ گئی۔ "اچھا لگا تو رکھ لیا؟ غازان یہ کوئی

zubinovelszone.com

...ی رہ گئی۔ اچھا تو رکھ لیا! عازان یہ کوئی
چاکلیٹ نہیں ہے جو آپ نے رکھ لی، چور ہیں آپ...
جھمکا چور"۔ دعا نے جل کر کہا "میں پہنا دوں یہ
جھمکا"۔ وہ دعا کے ہاتھ سے جھمکا لیتے اس پر جھکا
اسے پہنانے لگا تھا۔ اس کی گرم سانسیں دعا کی گردن
کو چھو رہی تھیں جس سے دعا کے پورے وجود میں
سنسنی دوڑ گئی۔ اس کی انگلیاں دعا کے کان کی لو کو

zubinovelszone.com

سنسنی دوڑ گئی۔ اس کی انگلیاں دعا کے کان کی لو کو چھو رہی تھیں۔ "اگلی بار کچھ گم ہو جائے تو مجھ سے پوچھ لینا"۔ غازیان نے بال سنوارتے ہوئے بڑے اطمینان سے کہا۔ "مطلب... آپ ہماری چیزیں چرانا بند نہیں کریں گے؟"۔ دعا نے چونک کر اسے دیکھا۔ "یس !آف کورس مائی بے بی ڈول"۔ وہ گہرا مسکرایا تھا۔ دعا نے برا منا کر اسے گھورا۔ "یہ بے بی ڈول کیا ہے؟ ہمیں

zubinovelszone.com

نے برا منا کر اسے گھورا۔ "یہ بے بی ڈول کیا ہے؟ ہمیں
ہمارے نام سے پکارا کیجیے غازیان ہم آپ کی کوئی گرل
فرینڈ نہیں ہیں"۔ اس نے جھک کر اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈالیں۔ "تو بن جاؤ گرل فرینڈ روکا کس کمبخت
نے ہے؟"۔ دعا کا منہ حیرت سے کھل گیا۔ "آپ... آپ
اپنی بیوی کو گرل فرینڈ بننے کی آفر کر رہے ہیں؟ شرم تو
آپ کو چھو کر بھی نہیں گزری"۔ دعا نے کلس کر کہا

zubiinovelszone.com

آپ کو چھو کر بھی نہیں گزری"۔ دعا نے کلس کر کہا۔

"بے بی ڈول اس میں خرابی کیا ہے؟ بولو... ڈیل منظور ہے؟"۔ غازیان نے اسے دیوار سے لگاتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا۔ "آپ کی ڈیلیں آپ کو ہی مبارک میں نیچے جا رہی ہوں، اور خبردار جو مجھے اس نام سے پکارا"۔ دعا نے تنبیہ کی۔ "اوکے بے بی ڈول جیسے آپ کی مرضی"۔

zubinovelszone.com

غازیان نے پیچھے سے بلند آواز میں کہا اور قہقہہ مار کر ہنس دیا۔ دعا پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

@@@@@@

حویلی میں آج دعا کی کھیر پکائی کی رسم تھی۔ سب لوگ ہال میں جمع تھے۔ مایا نے کچن میں داخل ہوتے دعا کو طنزیہ نظروں سے گھورا۔ اور دعا کے قریب سے

zubinovelszone.com

دعا کو طنزیہ نظروں سے گھورا۔ اور دعا کے قریب سے گزرتے ہوئے اسے کہنی ماری۔ دعا کا توازن بگڑا، اس کا ہاتھ تپتی ہوئی دیگچی کے کنارے سے جا لگا۔ "آہ!"۔ دعا کے منہ سے سسکی نکلی۔ تکلیف کی شدت میں اس نے جھٹکے سے ہاتھ کھینچا تو اس کے ململ کے دوپٹے کا پلو چولہے کی لو کی زد میں آگیا۔ پل بھر میں آگ کی

zubnovelszone.com
Scenic Scenes

چولہے کی لو کی زد میں آ گیا۔ پل بھر میں آگ کی
لپٹیں دوپٹے پر لہرانے لگیں۔ "آگ! دعا تمہارے دوپٹے
میں آگ لگ گئی"۔ مایا چیخی۔ دعا بدحواس ہو گئی، وہ
گھبراہٹ میں دوپٹہ اتارنے کے بجائے اسے مزید خود سے
لپیٹنے لگی۔ غازیان جو اسی وقت حویلی میں داخل ہوا
تھا۔ چیخ کی آواز سن کر کچن کی طرف بھاگا۔ سامنے
کا منظر دیکھ کر اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ "دعا۔۔۔"

zubinovelszone.com

کا منظر دیکھ کر اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ "دعا۔۔۔"
۔ وہ دھاڑا۔ اس نے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر دعا کو
اپنی باہوں میں بھرا اور ایک ہی جھٹکے میں جلتا ہوا
دوپٹہ اس کے وجود سے الگ کر کے دور پھینک دیا۔ دعا
خوف اور صدمے سے تھر تھر کانپ رہی تھی۔ شور سن
کر آغا جان اور باقی گھر والے بھی کچن میں جمع ہو
گئے۔

zubinovelszone.com

گئے۔ دعا دوپٹہ کے بغیر کھڑی تھی۔ سب کو آتا دیکھ کر

وہ اس نے فوراً اپنا بلیک کوٹ اتارا اور دعا کے گرد لپیٹ

کر اس کے آگے کھڑا ہو گیا۔ تاکہ کوئی اسے اس حال میں

نہ دیکھ سکے۔ "کیا اس گھر کے سارے شیف مر گئے

تھے جو آپ لوگ میری بیوی سے کھانا بنوا رہے تھے؟"۔

وہ لب بھینچ کر غرایا۔ اس کی آنکھوں میں خون اترا

zubinovelszone.com

تھے جو آپ لوگ میری بیوی سے کھانا بنوا رہے تھے؟"۔
وہ لب بھینچ کر غرایا۔ اس کی آنکھوں میں خون اترا
ہوا تھا۔ مایا نے قہر آلودہ نظروں سے دعا کو دیکھا۔ "
بیٹا، یہ تو بس ایک رسم تھی"۔ غازیان کی ماں شائستہ
بیگم نے رسانیت سے کہا۔ "رسمیں جان سے بڑھ کر نہیں
ہوتیں مما"۔ غازیان نے انہیں ٹوکتے ہوئے کہا۔ "آئندہ
اگر میری بیوی کچن [illegible] کر [illegible] بھی نظر آئی تو مجھ سے

zubnovelszone.com

یم نے رشائیت سے کہا۔ "[illegible] میں جان سے بڑھ کر نہیں

ہوتیں مما"۔ غازیان نے انہیں ٹوکتے ہوئے کہا۔ "آئندہ

اگر میری بیوی کچن کے قریب بھی نظر آئی، تو مجھ سے

برا کوئی نہیں ہوگا، گھر میں اتنے نوکر چاکر کس لیے

پال رکھے ہیں اگر میری بیوی نے ہی جلنا مرنا ہے؟"۔ وہ

پیر پٹختا ہوا اسے لے کر اوپر کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

آغا جان مسکرا اٹھے۔ انکا فیصلہ غلط نہیں ثابت ہوا۔

پیر پٹختا ہوا اسے لے کر اوپر کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

آغا جان مسکرا اٹھے۔ انکا فیصلہ غلط نہیں ثابت ہوا۔

دعا کے دوپٹے کی آگ بجھاتے ہوئے اس کے اپنے ہاتھ بری طرح جھلس گئے تھے۔ دعا بڑی توجہ سے اسکی ہتھیلیوں پر مرہم لگا رہی تھی۔ "درد ہو رہا ہے آپ کو؟"۔ اس کی جھکی ہوئی پلکوں اور پیشانی پر پڑے شکنوں کو دیکھ رہی تھی جو اس کے درد کی غمازی کر

Zubinovelszone.com

بڑی نرمی [illegible] اس کے [illegible] تھے۔ دعا بڑی توجہ سے اس کی

ہتھیلیوں پر مرہم لگا رہی تھی۔ "درد ہو رہا ہے آپ کو؟"۔

اس کی جھکی ہوئی پلکوں اور پیشانی پر پڑے شکنوں

کو دیکھ رہی تھی جو اس کے درد کی غمازی کر

رہے تھے، مگر وہ زبان سے اف تک نہیں کر رہا۔ غازیان

نے سر اٹھا کر اس کی نم آنکھوں میں دیکھا اور مسکرا

دیا۔ اس نے کوئی جواب نہیں دیا، بس اپنی ایک بازو

zubinovelszone.com

نے سر اٹھا کر اس کی نم آنکھوں میں دیکھا اور مسکرا دیا۔ اس نے کوئی جواب نہیں دیا، بس اپنی ایک بازو پھیلا دی۔ دعا اس کا اشارہ سمجھ گئی اور خود آگے بڑھ کر اس کے سینے سے لگ گئی۔ اس نے اپنے جلتے ہوئے ہاتھوں کی پرواہ کیے بغیر اپنے بازو دعا کے گرد حمائل کر لیے۔ "ایک بات تو بتاؤ مولانی جب درد ہو گا۔ تو تم ایسے ہی میرے سینے سے لگو گی نا؟"

zubinovelszone.com

ہوئے ہاتھوں کی پرواہ کیے بغیر اپنے بازو دعا کے گرد
حمائل کر لیے۔ "ایک بات تو بتاؤ مولانی جب درد
ہو گا... تو تم ایسے ہی میرے سینے سے لگو گی کیا؟"۔
غازیان نے نرمی سے اس کے بالوں میں لب رکھتے ہوئے
پوچھا۔ دعا نے اس کے سینے میں چھپے چھپے ہی
تذبذب سے سر اثبات میں ہلا دیا۔ "آہ! اوہ!... اف خدایا
بہت زیادہ درد ہو رہا ہے مولانی ہائے.. لگتا ہے جان نکل

zubiinovelszone.com

تذبذب سے سر اثبات میں ہلا دیا۔ "آہ! اوہ!... اف خدایا
بہت زیادہ درد ہو رہا ہے مولانی ہائے.. لگتا ہے جان نکل
جائے گی"۔ غازیان نے دعا کو اس قدر خود میں بھینچا۔
دعا کو لگا وہ اسکی ہڈیاں توڑ دے گا۔ "کیا ہوا غازیان؟
دکھائیں مجھے کہاں زیادہ درد ہو رہا ہے؟ میں ڈاکٹر کو
بلاؤں؟"۔ دعا بری طرح گھبرا گئی۔ وہ فوراً تڑپ کر اس

zubinovelszone.com

دکھائیں مجھے کہاں زیادہ درد ہو رہا ہے؟ میں ڈاکٹر کو
بلاؤں؟"۔ دعا بری طرح گھبرا گئی۔ وہ فوراً تڑپ کر اس
کے سینے سے الگ ہوئی اور پریشانی سے اس کا چہرہ
تھام لیا۔ غازیان کا کراہنا ایک دم رک گیا۔ وہ بڑے سکون
سے دعا کے پریشان چہرے کو دیکھنے لگا اور پھر ایک
زوردار قہقہہ لگایا۔ "تمہارا یہ پریشان چہرہ دیکھنے کے
لیے تو میں سو بار جلنے کو تیار ہوں یار"۔ اس نے آنکھ

zubinovelszone.com

زوردار قہقہہ لگایا۔ "تمہارا یہ پریشان چہرہ دیکھنے کے لیے تو میں سو بار جلنے کو تیار ہوں یار"۔ اس نے آنکھ ماری۔ "پورے ڈرامے باز ہیں آپ غازیان، مجھے ڈرا ہی دیا تھا"۔ وہ بے ساختہ مسکرائی۔ "تمہارا شوہر صرف ڈرامے باز نہیں، پوری فلم ہے میری جان دیکھو گی؟"۔ غازیان نے جھک کر اس کے مسکراتے لبوں کو دیکھا۔

Zubinovelszone.com

"ہاں ہاں، دیکھ تو رہی ہوں، ایک ہارر فلم لگتے ہیں آپ
کبھی کبھی"۔ دعا نے منہ بسورا اور بیڈ سے اٹھنے
لگی۔ "ارے! ابھی تو انٹرول بھی نہیں ہوا اور تم جا رہی
ہو؟"۔ غازیان نے کہا۔ "کیا کر رہے ہیں آپ؟"۔ دعا
نے پیچھے ہٹنا چاہا مگر غازیان نے بجلی کی سی تیزی سے
اپنا ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد ڈالا اور اسے ایک

اپنا ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد ڈالا اور اسے ایک
جھٹکے سے اپنی طرف کھینچ لیا۔ دعا کا وجود اس کے
ساتھ آ ٹکرایا۔ "رومانس کرنا چاہ رہا ہوں... کرنے دو گی
کیا؟"۔ غازیان نے اپنا چہرہ جھکا کر اس کی ناک سے
اپنی ناک ٹکرائی۔ اور پھر اسکی آنکھوں کو چومنے لگا۔
دعا کا سانس حلق میں اٹک گیا۔ اس نے شرم سے اپنی

zubinovelszone.com

دعا کا سانس حلق میں اٹک گیا۔ اس نے ترم سے اپنی
پلکیں جھکا لیں۔ "خاموشی نیم رضامندی ہوتی ہے میں
کیا سمجھوں کیوٹ مولانی"۔ غازیان نے آئی آبرو آچکا
کر استفسار کیا۔ "آپ سچ میں باز نہیں آئیں گے نا؟"۔
دعا کا چہرہ شرم سے گلنار ہو گیا۔ اس نے نظریں جھکا
لیں اور دھیرے سے بولی۔ " کبھی نہیں"۔ غازیان نے
مسکراتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھ دیے۔ وہ اسے

zubinovelszone.com

@@@@@@

دوپہر کا وقت تھا۔ دعا لاؤنج میں بیٹھی کتاب پڑھنے میں محو تھی۔ جب نک سک سے تیار اچانک مایا وہاں آن دھمکی۔ اس کے ہاتھ میں کافی کا مگ تھا اور چہرے پر ایک کمینگی بھری مسکراہٹ۔ وہ آکر دعا کے بالکل سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی۔ "تم بہت خوش لگ رہی ہو دعا؟ کہیں تم یہ تو نہیں سوچ رہی کہ غازیان

zubinovelszone.com

واقعی تم میں دلچسپی لینے لگا ہے؟"۔ مایا نے طنزیہ
انداز میں کہا۔ "مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی"
مدعا نے کتاب بند کر دی اور اٹھنے لگی۔ "بیٹھو!" مایا نے
سختی سے کہا۔ "مجھے تمہیں کچھ دکھانا ہے، تاکہ
تمہاری یہ خوش فہمی دور ہو جائے کہ غازیان تمہارا
ہے"۔ مایا نے اپنی مٹھی کھولی اور اپنی انگلی میں
پہنی ایک چمکتی ہوئی ہیرے کی انگوٹھی دکھا کر

zubinovelszone.com

پہنی ایک چمکتی ہوئی ہیرے کی انگوٹھی دعا کے
سامنے لہرائی۔ "یہ دیکھ رہی ہو؟"۔ مایا نے بڑے فخر سے
انگوٹھی کو گھمایا۔ دعا نے بے اختیار اس خوبصورت
انگوٹھی کو دیکھا۔ "یہ... یہ کیا ہے؟"۔ مایا ہنسی، ایک
زہریلی ہنسی۔ "یہ کل رات غازان نے مجھے دی ہے۔ اس
نے مجھے پرپوز کیا ہے، دعا"۔ دعا کے پیروں تلے سے

نے مجھے پرپوز کیا ہے، دعا"۔ دعا کے پیروں تلے سے
زمین نکل گئی۔ اس کا دل زور سے دھڑکا اور پھر جیسے
رک سا گیا۔ "جھوٹ۔۔ آپ جھوٹ بول رہی ہیں۔ وہ
میرے شوہر ہیں"۔ دعا کی آواز کانپ رہی تھی۔ "شوہر؟
اوہ پلیز!، تم صرف آغا جان کی پسند ہو۔ غازان کی
پسند ہمیشہ سے میں تھی۔ اس نے مجھ سے وعدہ کیا
ہے کہ جیسے ہی آغا جان مان جائیں گے وہ تمہیں طلاق

Zubinovelszone.com

پسند ہمیشہ سے میں تھی۔ اس نے مجھ سے وعدہ کیا
ہے کہ جیسے ہی آغا جان مان جائیں گے وہ تمہیں طلاق
دے دے گا اور ہم شادی کر لیں گے۔ ہم دونوں لندن
واپس شفٹ ہونے والے ہیں" ۔ مایا نے آنکھیں گھمائیں۔
دعا کا رنگ ہلدی کی طرح پیلا پڑ گیا۔ "اسے 'کلاس'
والی لڑکیاں پسند ہیں دعا، تمہارے جیسی پینڈو اور

Zubinovelszone.com

دعا کا رنگ ہلدی کی طرح پیلا پڑ گیا۔ "اسے کلاس
والی لڑکیاں پسند ہیں دعا، تمہارے جیسی پینڈو اور
پردے میں لپٹی ہوئی عورتیں نہیں۔ اسی لئے بہتر ہے
تم خود یہاں سے چلی جاؤں"۔ مایا نے جھک کر دعا کے
کان میں سرگوشی کی۔ "تم بس کچھ دن کی مہمان ہو،
وہ تمہیں چھوڑے اس سے بہتر ہے کہ تم غازیان کو
چھوڑ دوں"۔ مایا نے آخری وار کیا اور مسکراتی ہوئی

وہ تمہیں چھوڑے اس سے بہتر ہے کہ تم غازیان کو چھوڑ دوں" ۔ماما نے آخری وار کیا اور مسکراتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر چلی گئی، دعا کو کرچی کرچی بکھیر کر۔ دعا وہیں جم کر رہ گئی ۔اس کا دماغ ماؤف ہو چکا تھا۔ "تو وہ سب جھوٹ تھا؟ وہ باتیں، سب دھوکہ تھا؟" دعا نے دل پر ہاتھ رکھا جہاں شدید درد اٹھ رہا

تھا؟" دعا نے دل پر ہاتھ رکھا جہاں شدید درد اٹھ رہا

تھا۔ "وہ مجھے طلاق دے دیں گے..."۔ آنکھوں سے گرم

سیال بہنے لگا تھا۔

@@@@@

شام کو جب غازیان گھر آیا تو اس کا موڈ خاصا

خوشگوار تھا۔ اس نے دعا کے لیے ایک گجروں کا جوڑا

خرید اتھا۔ وہ سیدھا کمرے میں آیا۔ کمرے میں اندھیرا تھا۔ "دعا؟ یہ لائٹ کیوں بند کر رکھی ہے تم نے"۔

غازیان نے لائٹ آن کی اور گجرے پیچھے چھپا لیے۔ دعا نے سر نہیں اٹھایا۔ غازیان کو تشویش ہوئی، وہ قریب گیا اور جھک کر اس کا کندھا ہلایا۔ "دعا.. کیا ہوا؟"۔

جیسے ہی دعا نے چہرہ اٹھایا۔ غازیان ہل کر رہ گیا۔ اس

zubinovelszone.com

جیسے ہی دعا نے چہرہ اٹھایا۔ غازیان ہل کر رہ گیا۔ اس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے سوجی ہوئی تھیں اور چہرہ سپاٹ تھا۔ "طبیعت ٹھیک نہیں ہے؟"۔ غازیان نے فکرمندی سے اس کا ماتھا چھونے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ "مجھے ہاتھ مت لگائیں"۔ دعا نے جھٹکے سے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔ "یہ کیا بدتمیزی ہے دعا؟"۔ غازیان کا لہجہ سخت ہوا۔ "اگر آپ کو مایا ہی پسند تھی، اگر آپ

zubinovelszone.com

لہجہ سخت ہوا۔ "اگر آپ کو مایا ہی پسند تھی، اگر آپ

نے اسے انگوٹھی دے کر پرپوز کر ہی دیا تھا... تو میرے

ساتھ یہ محبت کا ڈرامہ کیوں رچایا؟ کیوں مجھے

جھوٹی امیدیں دلائیں؟" غازیان کو کچھ سمجھ نہیں

آیا۔ "مایا انگوٹھی؟ تم کیا بکواس کر رہی ہو؟"۔ وہ

حیرانگی سے بولا۔ "بکواس مت کہیں اسے، میں نے خود

دیکھی ہے وہ انگوٹھی۔ مایا نے بتایا ہے کہ آپ اسے لندن

zubinovelszone.com

دیکھی ہے وہ انگوٹھی۔ ماما نے بتایا ہے کہ آپ اسے لندن

لے جا رہے ہیں۔ تو پھر مجھے اب فارغ کر دیں نا...

مجھے طلاق دے دیں تاکہ آپ کا راستہ صاف ہو جائے،

اور ویسے بھی طلاق کا حق میرے پاس محفوظ ہے"۔

دعا چیخی۔ "دعا"۔ غازیان دھاڑا۔ "طلاق کا لفظ دوبارہ

اپنی زبان سے نکالا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔

اس نے دعا کے دونوں بازو پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔ "تم

zubnovelszone.com

اس نے دعا کے دونوں بازو پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔ "تو اور کیا کروں؟ خوشی مناؤں کہ میرا شوہر دوسری شادی کر رہا ہے"۔ دعا ہچکیوں سے رونے لگی۔ غازیان کی مٹھیاں بھینچ گئیں۔ اسے سمجھ آگیا تھا کہ یہ مایا کی کارستانی ہے۔ اس نے ایک گہرا سانس لیا اپنی جیب سے گجرے نکال کر بیڈ پر پھینک دیئے۔ "آپ کی

Zubinovelszone.com

جیب سے گجرے نکال کر بیڈ پر پھینک دیئے۔ "آپ کی
ہمت کیسے ہوئی مجھے دھوکہ دینے کی؟ آپ نے اب تک
کتنی لڑکیوں کے ساتھ مراسم رکھے، مجھے اس سے
کوئی فرق نہیں پڑتا، مگر مجھ سے منسلک ہونے کے
بعد... اگر آپ نے کسی بھی عورت کو مجھ پر ترجیح
دی تو یاد رکھیے گا غازیان تیمور میں یہ گھر چھوڑ کر

zubinovelszone.com

بعد... اگر آپ نے کسی بھی عورت کو مجھ پر ترجیح
دی تو یاد رکھیے گا غازیان تیمور میں یہ گھر چھوڑ کر
چلی جاؤں گی ہمیشہ کے لیے، سمجھے آپ؟ دعا حیدر
نام ہے میرا اگر آپ میرے شوہر ہیں، تو میں آپ کی
بیوی ہوں، کوئی پاؤں کی جوتی نہیں جسے آپ جب
چاہیں بدل لیں"۔ غازیان کی برداشت جواب دے گئی۔
اس نے ایک جھٹکے سے دعا کا بازو جکڑا اور اسے اپنی

zubinovelszone.com

چاہیں بدل لیں"۔ غازیان کی برداشت جواب دے گئی۔

اس نے ایک جھٹکے سے دعا کا بازو جکڑا اور اسے اپنی طرف کھینچ کر اس کے چہرے پر جھکا۔ "دعا حیدر نہیں.. دعا غازیان تیمور بھولو مت کہ تمہارے نام کے ساتھ اب میرا نام جڑا ہے، سمجھی تم؟"۔ وہ الفاظ چبا چبا کر بولا۔ "جس مرد کا اپنا کردار داغدار ہو، جو ہزاروں لڑکیوں کو اپنی نگاہوں میں بستا پھرے، وہ

zubinovelszone.com

چبا کر بولا۔ "جس مرد کا اپنا کردار داغدار ہو، جو

ہزاروں لڑکیوں کو اپنی نگاہوں میں بستا پھرے، وہ

ملکیت کی بات نہ ہی کرے تو بہتر ہے۔ مایا تو صرف

ایک جھلک ہے، خدا جانے آپ کے ماضی کے اندھیروں

میں کتنی اس جیسی دبی بیٹھی ہوں گی۔ آپ جیسے

مردوں کی فطرت میں ہے ہی بے وفائی"۔ یہ سننا تھا کہ

zubinovelszone.com

یں کی آس لیے دبی تھی ہوں گی۔ آپ نے

مردوں کی فطرت میں ہے ہی بے وفائی"۔ یہ سننا تھا کہ

غازیان کا چہرہ غصے سے تمتما اٹھا۔ اس کی غیرت اور

کردار پر لگنے والی یہ چوٹ اسے پاگل کر گئی۔ اس نے

شدید غصے میں اپنا ہاتھ فضا میں بلند کیا۔ دعا نے

سہم کر اپنی آنکھیں بند کر لیں اور چہرہ ایک طرف کر

لیا۔ دعا نے سہمے ہوئے انداز میں آنکھیں کھولیں تو

سہم کر اپنی آنکھیں بند کر لیں اور چہرہ ایک طرف کر لیا۔ دعا نے سہمے ہوئے انداز میں آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ غازیان کا ہاتھ اس کے چہرے سے چند انچ دور تھا۔ "کردار کی بات تم کر رہی ہو دعا؟ جس کے لیے میں نے اپنا آپ بدل دیا، جس کے لیے میں خود کو مٹانے پر تیار تھا... آج اس نے مجھے 'بے وفا' کہہ دیا؟ تمہارے اس شک کا علاج میرے پاس نہیں دعا"۔ وہ دل

zubnovelszone.com

مٹانے پر تیار تھا... آج اس نے مجھے 'بے وفا' کہہ دیا

؟ تمہارے اس شک کا علاج میرے پاس نہیں دعا"۔ وہ دل

گرفتگی سے چور لہجے میں طنزیہ ہنستے ہوئے بولا۔ دعا

وہیں ساکت کھڑی رہی، جبکہ غازیان دروازہ اتنی زور

سے بند کر کے نکلا کہ پوری حویلی لرز اٹھی۔

@@@@@@

وہ کمرے سے نکلتا سیدھا طوفان بنا ماما کے کمرے میں

وہ کمرے سے نکلتا سیدھا طوفان بنا مایا کے کمرے میں
داخل ہوا۔ مایا اسے دیکھ کر ایک دم چہک اٹھی۔ اسے
لگا کہ شاید غازیان اور دعا کا جھگڑا اسے غازیان کے
قریب لے آیا ہے۔ وہ بڑے پیار اور بے باکی سے اٹھی اور
غازیان کے قریب آکر اس کے گلے میں باہیں ڈال
دیں۔ "آگئے غازیان؟ مجھے پتہ تھا تم اس پردے کی

zubinovelszone.com

دیں۔ "آ گئے غازیان؟ مجھے پتہ تھا تم اس پردے کی بو سے تنگ آ کر میرے پاس ہی آؤ گے..."۔ اس نے اپنی آواز میں گھمبیرتا پیدا کرتے ہوئے نہایت بے شرمی سے کہا۔ غازیان نے پوری قوت سے ایک تھپڑ مایا کے منہ پر جڑ دیا تھا۔ مایا اچھل کر دور گری۔ اس کا ہاتھ اپنے گال پر تھا اور آنکھیں حیرت سے پھٹی ہوئی تھیں۔ "زبان بند رکھو اپنی ورنہ جڑ سے اکھاڑ دوں گا" غازیان

zubnovelszone.com

پڑھا اور ا یں غیرت سے چپی ہوئی ہیں۔ زبان

بند رکھو اپنی ورنہ جڑ سے اکھاڑ دوں گا" غازیان

بپھرے ہوئے شیر کی طرح دہاڑا۔ "تمہاری ہمت کیسے

ہوئی غازیان تیمور کو چھونے کی؟ اور کیا سمجھا تھا

تم نے کہ تمہارے ان گھٹیا ہتھکنڈوں سے میں دعا کو

چھوڑ کر تمہیں قبول کر لوں گا، کبھی نہیں"۔ وہ بھڑکا۔

مایا لرزتے ہوئے اٹھی۔ "غازیان پلیز مجھے معاف کر

مایا لرزتے ہوئے اٹھی۔ "غازیان پلیز مجھے معاف کر دیں"۔ غازیان نے تنفر سے اسے دیکھا۔ غازیان نے حقارت سے زویا کی طرف دیکھا۔ "ابھی کے ابھی اس گھر سے دفع ہو جاؤ اگر دوبارہ تمہارا سایہ بھی اس حویلی پر پڑا، تو غازیان تیمور وہ کرے گا جو تم سوچ بھی نہیں سکتی آئی سمجھ تمہاری"۔ غازیان سفاکی سے گویا ہوا۔

zubinovelszone.com

...ئی آئی سمجھ تمہاری"۔ غازیان سفاکی سے گویا ہوا۔

مایا کے وجود میں سرد لہر دوڑ گئی۔ "غازیان... مجھے معاف..."۔ وہ پھر سے ایک دفعہ مخاطب ہوئی۔ "گیٹ لاسٹ مجھے تمہاری کوئی وضاحت نہیں سننی"۔

غازیان نے سرخ نگاہوں سے اسے گھورا تھا۔ زویا بھاگتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔ وہ جبڑے بھینچ کر رہ گیا تھا۔

@@@@@

وہ روم میں واپس آیا تو محترمہ غائب تھیں۔ وہ
مٹھیاں بھینچ کر آگے بڑھا۔ جب واشروم میں پانی گرنے
کی آواز پر وہ تیزی سے اندر داخل ہوا۔ دعا شاور کے
نیچے بیٹھی گھٹنوں میں سر دیئے سسک رہی تھی۔
سیاہ سوٹ بھیگ کر جسم سے چپک کر دلکش سراپے
کو عیاں کر رہا تھا۔ غازیان کے گلے میں گلٹی ڈوب کر

zubinovelszone.com

سیاہ سوٹ بھیگ کر جسم سے چپک کر دلکش سراپے

کو عیاں کر رہا تھا۔ غازیان کے گلے میں گلٹی ڈوب کر

ابھری۔ "یہ کیا بچپنا ہے دعا؟"۔ وہ تیزی سے آگے بڑھا۔

دعا نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔ پانی کی بوندیں اس کی

پلکوں سے ہو کر رخسار پر بہہ رہی تھیں۔ "باہر جائیں

یہاں سے مجھے اکیلا چھوڑ دیں"۔ وہ چیخی۔ غازیان نے

جواب دینے کے بجائے جھک کر شاور کا رخ بدلا اور والو

zubinovelszone.com

جواب دینے کے بجائے جھک کر شاور کا رخ بدلا اور والو گھما کر پانی کو نیم گرم کر دیا۔ پھر وہ وہیں فرش پر دعا کے بالکل سامنے بیٹھ گیا۔ اس نے اپنا ایک ہاتھ دعا کی کمر پر رکھا اور اسے اپنے مزید قریب کیا۔ دعا کا سانس رک گیا۔ "آپ... آپ بد تمیزی کر رہے ہیں"۔ وہ غرائی۔ "شوہر ہوں، حق ہے میرا... اور میں اپنا ہر حق

zubinovelszone.com

کرائی۔ شوہر ہوں، حق ہے میرا... اور میں اپنا ہر حق

وصول کروں گا تم سے سود سمیت"۔ غازیان نے

سرگوشی کی اور اپنا چہرہ اس کی گردن کے خم میں

چھپالیا۔ دعا کے پورے وجود میں سنسنی دوڑ گئی۔

"چھوڑیں مجھے جائیں اپنی مایا کے پاس، جیسے آپ

ہیرے کی انگوٹھیاں گفٹ کرتے پھرتے ہیں، آپ اسے

پرپوز کر چکے ہیں نا؟ تو پھر میرے پاس کیا لینے آئے

zubinovelszone.com

پرپوز کر چکے ہیں نا؟ تو پھر میرے پاس کیا لینے آئے
ہیں؟"۔ دعا نے تڑپ کر اسکا چہرہ اپنی گردن سے نکالا۔
غازیان بدمزہ ہوا۔ اچانک غازیان اٹھا اور ایک ہاتھ کمر
پر رکھ کر دوسرے دعا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے
پھٹ پڑا۔ "او بی بی! ہوش کے ناخن لو۔ میں نے آج تک
اپنی زندگی میں کسی لڑکی کو ایک چاندی کا چھلا تک
گفٹ نہیں کیا اور تم ڈائمنڈ رنگ کی بات کر رہی

Zubinovelszone.com

اپنی زندگی میں کبھی کسی کو ایک چاندی کا چھلا تک

گفٹ نہیں کیا، اور تم ڈائمنڈ رنگ کی باتیں کر رہی

ہو؟"۔ دعا نے ہکا بکا ہو کر اسے دیکھا۔ اس کا رونا ایک

لمحے کے لیے رک گیا۔ "ابے بھئی! میرے حق حلال خون

پسینے کی کمائی ہے، مجھ سے کوئی میرے بینک

بیلنس میں سے ایک روپیہ بھی مانگ لے نا... تو مجھے

وہیں بیٹھے بیٹھے 'منی' ہارٹ اٹیک آجاتا ہے۔ میری

وہیں بیٹھے بیٹھے 'منی' ہارٹ اٹیک آ جاتا ہے۔ میری جان نکل جاتی ہے ایکسٹرا خرچہ کرتے ہوئے"۔ وہ ہاتھ نچا نچا کر بول رہا تھا۔ "تو کیا... کیا آپ نے اسے کچھ نہیں دیا؟"۔ دعا نے آنسو پونچھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔ "تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں نے زویا کو ڈائمنڈ رنگ دی ہے؟، ارے منہ دیکھا ہے اس کا ہیرے کی انگوٹھی لینے والا؟ ہیرے تو دور کی بات میں اسے پیتل

zubinovelszone.com

ڈائمنڈ رنگ دی ہے؟، ارے منہ دیکھا ہے اس کا ہیرے کی
انگوٹھی لینے والا؟ ہیرے تو دور کی بات میں اسے پیتل
کی بالیاں نہ دوں مفت میں، میرے پیسے ہیں کوئی
خیرات تھوڑی ہے جو گلی محلے کی مایاؤں پر لٹاتا
پھروں"۔ غازیان نے بھنا کر جواب دیا۔ وہ کمرے سے بیڈ
پر پڑے گجرے اٹھا کر لایا اور دعا کے سامنے لہرایا۔ "یہ

Zubinovelszone.com

پھروں"۔ غازیان نے بھنا کر جواب دیا۔ وہ کمرے سے بیڈ پر پڑے گجرے اٹھا کر لایا اور دعا کے سامنے لہرایا۔ "یہ گجرے لانے میں بھی میری جان پر بن گئی تھی کہ پچاس روپے زیادہ مانگ رہا تھا وہ اور تم نے مجھ پر ہیرے کی انگوٹھی بانٹنے کا الزام لگا دیا؟ دعا غازیان تیمور، تم نے مجھ پر شک کر کے میرا دل توڑ دیا ہے"۔

وہ تیر گیا اسکی کنجوسی پر دعا کا موڈ گھوما اور وہ

zubnovelszone.com

تیمور، تم نے مجھ پر شک کر کے میرا دل توڑ دیا ہے"۔
وہ تپ گیا۔ اسکی کنجوسی پر دعا کا میٹر گھما اور وہ
اٹھ کر باہر جانے لگی۔ "بہت شوق ہے نہ تمہیں بھاگنے
کا؟"۔ اس نے اچانک دعا کو کمر سے پکڑ کر اپنی طرف
موڑا اور ایک ہی جھٹکے میں اسے اٹھا کر ماربل سلیب
پر بٹھا دیا۔ اور خود اس کے دونوں طرف بازو رکھ کر

zubinovelszone.com

موڑا اور ایک ہی جھٹکے میں اسے اٹھا کر ماربل سلیب پر بٹھا دیا۔ اور خود اس کے دونوں طرف بازو رکھ کر اس پر جھک گیا۔ دعا کا دل دھک دھک کر رہا تھا۔ "میں... میں چیخوں گی"۔ دعا نے دھمکی دی۔

"شوق سے..."۔ غازیان نے اس کے لبوں کے بالکل قریب سرگوشی کی۔ "مجھے جانے دیں! مجھے آپ کی کوئی چھوٹی وضاحت نہیں سننی"۔ دعا نے منہ پھیر کر کہا

zubnovelszone.com

سرگوشی کی۔ "مجھے جانے دیں! مجھے آپ کی کوئی
جھوٹی وضاحت نہیں سننی"۔ دعا نے منہ پھیر کر کہا۔
"بہت بولنے لگی ہو تم.. لگتا ہے تمہاری اس زبان کو
خاموش کروانے کا اب ایک ہی طریقہ بچا ہے"۔ اور اگلے
ہی لمحے، اس کی تمام مزاحمت کو نظرانداز کرتے ہوئے،
جھک کر اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ "اب

zubinovelszone.com

جھک کر اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ "اب
بھی جاؤ گی؟"۔ غازیان نے بھاری سانسوں کے درمیان
پوچھا۔ دعا نے نفی میں سر ہلایا، اس کا چہرہ شرم اور
جذبات کی شدت سے تمتما رہا تھا۔ اس نے دھیرے سے
اپنا سر غازیان کے بھیگے ہوئے سینے پر رکھ دیا۔ "وہ
جھوٹ بول رہی تھی؟"۔ دعا نے دھیمے سے پوچھا۔
"سو فیصد جھوٹ"۔ غازیان نے مسکراتے ہوئے اس کی ناک

zubnovelszone.com

جھوٹ بول رہی تھی؟"۔دعا نے دھیمے سے پوچھا۔
"سفید جھوٹ"۔غازان نے مسکراتے ہوئے اس کی ناک کی نوک کو چھوا۔"اگر میں تمہیں یوں بانہوں میں اٹھا کر بیڈ روم تک لے جاؤں، تو تمہاری مولانی والی غیرت تو نہیں جاگ جائے گی؟"۔غازیان نے شرارت سے ایک آنکھ ماری اور دعا کے گرد اپنی بانہیں پھیلاتے ہوئے

اسے گود میں اٹھانے کے لیے جھکا۔ مگر اچانک رک کر

بڑے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔ "جواب نہیں ملا

مجھے"۔ غازیان نے اس کے گرد اپنے بازوؤں کا گھیرا

تنگ کیا۔ "اجازت ہے؟"۔ دعا نے شرما کر اپنی آنکھیں بند

کر لیں اور دھیرے سے غازیان کے گلے میں اپنی بانہیں

ڈال کر اسے دیکھا۔ "آپ کو کب سے اجازت کی ضرورت

ڈال کر اسے دیکھا۔ "آپ کو کب سے اجازت کی ضرورت پڑ گئی غازیان تیمور؟"۔ دعا نے اس کے گیلے کالر کو اپنی انگلیوں میں مروڑتے ہوئے پوچھا۔ غازیان نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔ اس کی آنکھوں میں شوخی دیدنی تھی۔ "بھئی کیا کروں... اتنی خونخوار بیوی ملی ہے، ڈر لگتا ہے کہ بندہ رومانس شروع کرے اور تم کچھ اٹھا کر میرے سر پر دے مارو۔ اس لیے سوچا سیفٹی فرسٹ

zubinovelszone.com

میرے سر پر دے مارو۔ اس لیے سوچا سیفٹی فرسٹ
پہلے اجازت لے لوں"۔ اس نے دعا کی گردن پر اپنی گرم
سانسیں چھوڑتے ہوئے سرگوشی کی۔ دعا نے اس کے
سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے دھکیلنا چاہا مگر
غازیان پہاڑ کی طرح اٹل تھا۔ "اور ویسے بھی اس گیلے
لباس میں... تم آج کچھ زیادہ ہی ہاٹ لگ رہی ہو مجھے۔

zubinovelszone.com

میرا کنٹرول اب جواب دے رہا ہے دعا"۔ دعا کے جسم کا
سارا لہو اس کے چہرے پر سمٹ آیا۔ "آپ کیا شے ہیں
غازیان تیمور؟"۔ دعا نے جب حیرت اور تھوڑی سی بے
بسی سے پوچھا۔ "زیادہ تعجب مت کرو اس ہینڈ سم
چہرے اور کروڑوں کی جائیداد کے ساتھ یہ وجاہت کا
پیکر حسن جمال سے مزین بندہ صرف تمہارا نصیب ہے،

Zubinovelszone.com

چہرے اور کروڑوں کی جائیداد کے ساتھ یہ وجاہت کا
پیکر حسن جمال سے مزین بندہ صرف تمہارا نصیب ہے،
تمہیں یہ پیکج مفت میں مل گیا، ورنہ مایا جیسی لڑکیاں
تو آج بھی How to be Ghazaan's Wife
گوگل پر سرچ کر رہی ہیں"۔ وہ کالر جھاڑ کر فخریہ
انداز میں گویا ہوا۔ دعا نے تیکھی نظروں سے اس خود
پسند انسان کو گھورا۔ "مزید کچھ باقی ہے تو سنا لیں

zubiinovelsone.com

پسند انسان کو گھورا۔ "مزید کچھ باقی ہے تو سنائیں

دعا غازیان تیمور فری ہے ابھی"۔ وہ دانت پیس کر

مصنوعی مسکان لبوں پہ سجا کر بولی۔ "ابھی ایک

فیچر بتانا تو بھول ہی گیا۔ میں جتنا اچھا فلیکس مارتا

ہوں نا... اس سے کہیں زیادہ اچھا رومانس کرنا بھی

جانتا ہوں۔ بولو.. ڈیمو دوں" غازیان نے نہایت بے باکی

سے اس کے کان کے پاس سرگوشی کی جس سے دعا کے

zubinovelszone.com

اس کے کان کے پاس سرگوشی کی جس سے دعا کے
پورے وجود میں سنسنی دوڑ گئی۔ "آپ... آپ سچ میں
بہت ڈھیٹ ہیں۔ باہر نکلیں یہاں سے، مجھے کپڑے
بدلنے ہیں"۔ دعا نے فوراً اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر
اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی۔ "کمرہ میرا ہے،
واش روم میرا ہے، اور یہ جو سامنے خونخوار حسینہ

zubinovelszone.com

واش روم میرا ہے، اور یہ جو سامنے خونخوار حسینہ کھڑی ہے، یہ بھی میری ہے۔ تو میں باہر کیوں جاؤں؟"۔ غازان نے شرارت سے ابرو اچکائی۔ "آپ کی زبان کو تو جیسے بریک ہی نہیں لگتی"۔ دعا شرم سے لال بھبوکا ہو گئی۔ "لگتی ہے نا... مگر بریک لگانے کا طریقہ تھوڑا بولڈ ہے کہو تو ایک بار پھر ٹرائی کریں؟"۔ غازان نے معنی

Zubinovelszone.com

تی۔"اچھی ہے نا... مگر بریک لگانے کا طریقہ تھوڑا بولڈ ہے کہو تو ایک بار پھر ٹرائی کریں؟"۔غازان نے معنی خیزی سے اس کے لبوں کو دیکھا۔دعا نے فوراً اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیے۔وہ اس کے بالوں پر ہونٹ رکھ کر ہنس دیا۔"غازیان! آپ سے ایک چیز مانگوں... دیں گے آپ؟"۔دعا نے نظریں جھکا کر دھیمی آواز میں پوچھا۔"جان مانگنی ہے تو مانگ لو، وہ حاضر

مانگوں... دیں گے آپ؟"۔ دعا نے نظریں جھکا کر دھیمی آواز میں پوچھا۔ "جان مانگنی ہے تو مانگ لو، وہ حاضر ہے مولانی، پہلے ہی بتا رہا ہوں، جائیداد مت مانگنا، ہرگز نہیں دوں گا"۔ اس نے بڑے دو ٹوک انداز میں کہا۔

"بھاڑ میں جائے آپ اپنی جائیداد سمیت"۔ دعا نے جھنجھلا کر اسے دیکھا اور تپ کر بولی۔ "اچھا بابا،

zubinovelszone.com

جھنجھلا کر اسے دیکھا اور تپ کر بولی۔ "اچھا بابا، غصہ مت کرو! تھوڑا مینج کر لیتا ہوں... صرف تمہارے لیے۔ بولو، کیا چاہیے؟"۔ اس نے نرمی سے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔ "مجھے آپ کی جائیداد میں قطعی کوئی دلچسپی نہیں ہے غازیان۔ مجھے بس آپ سے ایک وعدہ چاہیے"۔ دعا نے اس کی آنکھوں میں سنجیدگی

zubinovelszone.com

کوئی دلچسپی نہیں ہے غازیان۔ مجھے بس آپ سے ایک
وعدہ چاہیے"۔ دعا نے اس کی آنکھوں میں سنجیدگی
سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "کیسا وعدہ؟"۔ غازیان نے اس کے
ہاتھ کی پوروں کو سہلایا۔ "مجھ سے وعدہ کریں... کہ
آپ کبھی کسی لڑکی سے دوبارہ رابطہ نہیں کریں گے۔
کبھی کسی اور کو اپنے اور میرے درمیان نہیں آنے دیں
گے"۔ دعا نے مدھم لہجہ میں کہا۔ "اوہ! اتنی سی بات؟

zubinovelszone.com

گے "۔ دعا نے مدھم لہجہ میں کہا۔ "اوہ! اتنی سی بات؟
میں تو سچ میں ڈر گیا تھا، بات سنو دعا غازیان تیمور،
آئی لو یو... میری زندگی کی سب سے حسین دعا"۔ دعا
نے مسکراتے ہوئے اپنا سر اس کے دل پر رکھ دیا۔ "آئی لو
یو ٹو... میرے کنجوس مکھی چوس ہسبنڈ"۔ غازیان نے
اسے تیکھی نظروں سے گھورا۔ جس پر وہ کھلا کر
ہنس پڑی۔

zubinovelszone.com